إِنَّا أَنزَلْنَٰهُ قُرْءَٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ○ (یوسف:۳)

”بیشک ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے تا کہ تم اس کو سمجھ لو“

عربی زبان کے دس آسان اسباق

رابطہ کیلیے پتہ :

محمد حنیف، پوسٹ بکس نمبر ۲۸ ۰ ۷، مسجد توحید، توحید روڈ، کیماڑی، کراچی

فون : 2850510 - 2854484

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عربی زبان کی اہمیت کا اندازہ صرف اسی بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ کتاب ہدایت قرآن مجید عربی زبان میں نازل کی گئی ہے۔ اگرچہ اس کے اوّلین مخاطب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اہل زبان تھے، مگراس کے باوجود انہیں قرآن سمجھنے کے لیے ایک معلم کی ضرورت ہوتی تھی جو آخری نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شکل میں انہیں مل گیا تھا ورنہ زبان کی حدتک تو وہ بخوبی سمجھ جاتے تھے کہ اس میں کیا کہا گیا ہے۔ مگرہم عجمیوں کی ایک مجبوری یہ بھی ہے کہ معلم کے ساتھ ساتھ زبان عربی کی اہلیت سے بھی محروم ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا بے پایاں احسان ہے کہ اس نے ایسے ساماں فراہم کردیے ہیں کہ معلم کی کمی اس کی صحیح احادیث سے کسی حدتک پوری ہوجاتی ہے اور زبان کی دشواری پر بھی قابو پانے کے اسباب دستیاب ہوگئے ہیں۔ تاہم ہمارا مقصد عربی زبان میں مہارت حاصل کرنا نہیں بلکہ صرف اس قدر استعداد پیدا کرنا مقصود ہے جس سے کم ازکم قرآن کے معانی ومفاہیم کا ادراک ہوسکے اور اتنا تو معلوم ہوجائے کہ اس کا مطلب کیا ہے اور مسلک پرست پیشہ ور مولویوں اور پیروں کی محتاجی نہ رہے کہ جیسے چاہیں لوگوں کو بھٹکاتے رہیں اور اپنا پیٹ پالتے رہیں باقی اس کے فہم کے لیے کتب احادیث اور اہل علم سے مدد لی جاسکتی ہے۔

عربی تعلیم کے پروگرام ایک عرصے سے منعقد کیے جارہے ہیں جن میں معلمین اپنے طور سے مختلف کتابوں کی مدد سے عربی گرامر سکھاتے رہے ہیں جن میں عبدالستار خان کی ''عربی کا معلم'' قابل ذکر ہے۔ عربی تعلیم کے یہ آسان دس سبق بہت عرصہ پہلے عبدالسلام ندوی نے مرتب کیے تھے جو بہت مفید ثابت ہوئے۔ تحریکی ساتھیوں کی عربی تعلیم کے لیے ان مجرب اسباق کو بھی استعمال کیا گیا اور انہیں سبقاً پڑھایا گیا۔ ان کی افادیت کے مدّنظر اب انہیں کتابی شکل میں نئے سرے سے مرتب کرکے شائع کیا جارہا ہے جس میں ساتھیوں کی آسانی کے لیے آخر میں حل شدہ مشقیں بھی شامل ہیں تاکہ ساتھی اپنے طور پر مشقیں حل کرنے کے بعد ان سے رہنمائی حاصل کرسکیں۔ اگران میں کوئی غلطی پائی جائے تو اس کی نشاندہی کردی جائے تاکہ تصحیح ہوسکے۔ امید ہے کہ ساتھی اسے مفید پائیں گے۔

مبتدا اور خبر

محمود عالم ہے، حامد صالح ہے، خالد فاتح ہے...... یہ اور اسی قسم کے جملے عربی میں مبتدا[1] و خبر کہلاتے ہیں، ان کی عربی بنانا ہو تو پہلے ''ہے'' کو نکال دیجیے، پھر دونوں لفظوں کو دو دو پیش دید یجیے۔ مثلاً ''محمود عالم ہے''؛ اس جملے کی عربی بنانا ہو تو یہ کریں گے: **مَحْمُوْدٌ عَالِمٌ**۔ اسی طرح

حامد صالح ہے	**حَامِدٌ صَالِحٌ**
خالد فاتح ہے	**خَالِدٌ فَاتِحٌ**
محمد رسول ہیں	**مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ**

اوپر کے جملے ایسے تھے کہ جن کے الفاظ عربی تھے، لیکن اگر کوئی جملہ ایسا ہو جس کے الفاظ عربی نہ ہوں تو اردو لفظ کے عربی معنی لکھ کر اوپر کے بتائے ہوئے قاعدے کے مطابق دونوں لفظوں کو پیش دید یجیے۔ مثلاً ''ناصر دوست ہے''۔ اس میں ''دوست'' کی عربی **صَدِيْقٌ** ہے۔ لہٰذا اس جملے کی عربی بناتے وقت دوست کے بجائے **صَدِيْقٌ** لکھیں گے، اور کہیں گے: **نَاصِرٌ صَدِيْقٌ**۔ ان جملوں میں پہلا لفظ خاص[2] نام (proper noun) تھا لیکن اگر پہلا لفظ خاص نام نہ ہو بلکہ کوئی عام نام (common noun) ہو تو اس کے شروع میں اَلْ لے آیئے۔ مثلاً اوپر کی مثال میں محمود کے بجائے ''مرد عالم ہے'' ہوتا تو کہتے **اَلرَّجُلُ عَالِمٌ**۔

---

[1] جس کے متعلق کوئی بات کہی جاتی ہے اُسے مبتدا کہتے ہیں، یہ شروع میں لایا جاتا ہے، خبر اُس بات کو کہتے ہیں جو مبتدا (پہلے والے لفظ) سے متعلق کہی جاتی ہے مثلاً محمود عالم ہے، اس میں محمود کے متعلق یہ بات کہی جاتی ہے کہ وہ عالم ہے، اس لیے محمود مبتدا ہوا اور عالم اس کی خبر۔

[2] خاص نام کو معرفہ اور عام نام کو نکرہ کہتے ہیں۔

اس موقع پر خاص طور سے یہ بات یاد رکھنے کے لائق ہے کہ اَلْ کے بعد دو پیش کے بجائے ایک ہی پیش رہ جائے گا، جیسے کہ اوپر کی مثال میں آپ دیکھ رہے ہیں کہ الف لام (اَلْ) کی وجہ سے رَجُلٌ کے بجائے اَلرَّجُلُ ہو گیا ہے۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ "اَلْ" کا استعمال کہاں ہوگا؟ اس بارے میں انگریزی داں حضرات سے تو صرف اس قدر کہنا کافی ہے کہ "اَلْ" اکثر the کے بجائے استعمال ہوتا ہے، البتہ جو لوگ انگریزی نہیں جانتے، ان کے لیے ذرا مشکل ہے۔ سادہ طریقے سے وہ یہ سمجھیں کہ کسی لفظ میں خصوصیت پیدا کرنے کے لیے "اَلْ" لگایا جاتا ہے، مثلاً رَجُلٌ کے معنی ہیں ایک آدمی، کوئی آدمی، لیکن اَلرَّجُلُ کے معنی ہے کوئی خاص آدمی۔ کبھی پوری قسم مراد لینے کے لیے "اَلْ" لایا جاتا ہے۔ مثلاً اَلْاِنْسَانُ سے مراد ہے نوع انسان، تمام انسان (mankind)، اَلْحَمْدُ کے معنی ہیں ہر قسم کی تعریف۔

اچھا اب حسب ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے:-

(۱) حامد باپ ہے (۲) محمود بیٹا ہے (۳) خالد چچا ہے (۴) زید ماموں ہے (۵) بکر بھائی ہے (۶) سعید دادا ہے (۷) حمید پوتا ہے (۸) حسیب نواسا ہے (۹) مرد طاقتور ہے (۱۰) بچہ کمزور ہے (۱۱) برف ٹھنڈا ہے (۱۲) پانی شیریں ہے (۱۳) بیٹا عقلمند ہے (۱۴) بھائی عبادت گزار ہے (۱۵) باپ نیک ہے

اس موقع پر ایک یہ بات اور قابل ذکر ہے کہ اگر مبتدا یعنی پہلا لفظ مؤنث ہو تو خبر یعنی بعد والا لفظ بھی مؤنث ہوگا، اس لیے آخر میں مؤنث کی علامت ۃ لگا دینا چاہیے مثلاً مرد نیک ہے۔ اس کی عربی اَلرَّجُلُ صَالِحٌ ہے۔ اب اگر مرد کے بجائے عورت ہو تو کہیں گے اَلْمَرْأَةُ صَالِحَةٌ ۔ "بیٹی عالمہ ہے" کا ترجمہ ہوگا: اَلْبِنْتُ عَالِمَةٌ۔

اچھا اب اسی اصول پر چند جملوں کی عربی بنایئے:

(۱) ماں نیک ہے (۲) بیٹی عبادت گزار ہے (۳) خالہ ذہین ہے (۴) پھوپھی عقلمند ہے (۵) بہن

خوبصورت ہے(٦) دادی شکر گزار ہے(٧) مرغی چھوٹی ہے(٨) بکری موٹی ہے(٩) پھوپھی نیک ہے (١٠) لونڈی عقلمند ہے(١١) دادی نیک ہے(١٢) خالہ عبادت گزار ہے

اردو میں ترجمہ کیجیے:-

(١) اَللّٰهُ رَبٌّ (٢) مُحَمَّدٌ نَبِیٌّ (٣) اَلرَّسُوْلُ صَادِقٌ (٤) اَلصِّرَاطُ مُسْتَقِيْمٌ (٥) اَلْاِسْلَامُ دِيْنٌ (٦) اَلْاِنْسَانُ عَبْدٌ (٧) خَالِدٌ قَائِدٌ (٨) اَلْاَخُ كَرِيْمٌ (٩) اَلسَّاعَةُ اٰتِيَةٌ (١٠) عَمْرٌو مُّجَاهِدٌ (١١) طَارِقٌ شُجَاعٌ (١٢) اَلْبِنْتُ مُؤَدِّبَةٌ (١٣) اَلْخَالُ عَاقِلٌ وَّالْعَمُّ ذَكِيٌّ (١٤) اَلْحَفِيْدُ مُؤَدِّبٌ وَّ الْجَدُّ رَحِيْمٌ (١٥) اَلْاَمَةُ ذَاهِبَةٌ وَّ الشَّاةُ اٰتِيَةٌ

دوسرا سبق

مضاف و مضاف الیہ

رسول کا حکم، محمود کا قلم، حامد کا نوکر، خالد کی کتاب، حمید کا گھر، جیسے الفاظ مضاف و مضاف الیہ[1] کہلاتے ہیں۔ ان کی عربی بنانا ہو تو پہلے ''کا'' یا ''کی'' کو نکال دیجیے، پھر اردو کی ترتیب بدل دیجیے، یعنی اردو میں جو لفظ پہلے آیا ہے اسے بعد میں لکھیے اور بعد والے لفظ کو پہلے لکھیے، مثلاً اوپر کی مثال میں ''محمود کا قلم'' کی عربی بنانا ہو تو ''کا'' نکال دیا جائے گا، پھر اردو کی ترتیب الٹ دی جائے گی، یعنی پہلے قلم لکھا جائے گا، پھر محمود۔ اس کے بعد قلم کی میم پر ایک پیش اور محمود کی دال پر دو زیر لگا دیں گے اور یوں کہیں گے: قَلَمُ مَحْمُوْدٍ۔ اسی طرح ''خالد کی کتاب'' کی عربی كِتَابُ خَالِدٍ، سونے (ذَهَبٌ) کی انگوٹھی (خَاتَمٌ) کی عربی خَاتَمُ ذَهَبٍ ہوگی۔

[1] مضاف جس کی نسبت کی جائے، مضاف الیہ جس کی طرف نسبت کی جائے، مثلاً ''محمود کا قلم'' میں قلم محمود کی طرف منسوب کیا جا رہا ہے، اس لیے قلم مضاف ہے اور محمود مضاف الیہ۔

’’ اَلْ ‘‘ کا ذکر پہلے سبق میں ہو چکا ہے۔ یہاں بھی ’’ اَلْ ‘‘ کے آنے سے دو زیر کے بجائے صرف ایک زیر رہ جائے گا: مثلاً خَاتَمُ ذَهَبٍ میں ذَهَبْ پر ’’ اَلْ ‘‘ آجائے تو خَاتَمُ الذَّهَبِ ہو جائے گا۔ البتہ اس موقع پر اتنی بات خاص طور سے یاد رکھنا چاہیے کہ پہلے لفظ یعنی مضاف پر ’’ اَلْ ‘‘ کبھی نہیں آسکتا، مثلاً اوپر کی مثال میں خَاتَمُ الذَّهَبِ کے پہلے لفظ خَاتَمُ پر ’’ اَلْ ‘‘ کبھی نہیں آسکتا ہے۔

عربی میں ترجمہ کیجیے:-

(۱) مکان کی دیوار (۲) دروازے کا پٹ (۳) مٹی کا گھڑا (۴) کمرے کی کھڑکی (۵) میز کی لکڑی (۶) گھر کی چھت (۷) کوٹھے کی خاک (۸) لوہے کی الماری (۹) حمید کی چارپائی (۱۰) تخت کے پائے (۱۱) چولھے کی آگ (۱۲) اینٹ کا فرش (۱۳) سورج کی گرمی (۱۴) پیتل کا لوٹا (۱۵) تانبے کی دیگچی (۱۶) شیشے کی بوتل (۱۷) کاپی کا کاغذ (۱۸) اون کی ٹوپی (۱۹) بندوق کی گولی (۲۰) اون کا موزہ (۲۱) الماری کا شیشہ قیمتی ہے (۲۲) مٹی کا گھر سستا ہے (۲۳) مکان کی دیوار لمبی ہے (۲۴) گھر کی چھت اونچی ہے (۲۵) تانبے کا لوٹا قیمتی ہے۔

اردو میں ترجمہ کیجیے:-

(۱) يَوْمُ الدِّيْنِ (۲) رَيْبُ الْاِنْسَانِ (۳) اِقَامَةُ الصَّلٰوةِ (۴) اِيْتَاءُ الزَّكٰوةِ (۵) اِنْفَاقُ الْمَالِ (۶) لِقَاءُ الصَّدِيْقِ (۷) سُفَهَاءُ الْبَلَدِ (۸) طُغْيَانُ النَّاسِ (۹) اِسْتِيْقَادُ النَّارِ (۱۰) ضَوْءُ السِّرَاجِ (۱۱) طَرِيْقُ الْمَدِيْنَةِ (۱۲) ظُلْمَةُ اللَّيْلِ (۱۳) صَوْتُ الرَّعْدِ (۱۴) لَمَعَانُ الْبَرْقِ (۱۵) اَصَابِعُ الرِّجْلِ (۱۶) رِحْلَةُ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ (۱۷) مَاءُ الثَّلْجِ بَارِدٌ (۱۸) خَشَبُ الْبَابِ ثَمِيْنٌ (۱۹) رَفُّ الْقِرْطَاسِ رَخِيْصٌ (۲۰) اِبْرِيْقُ الصُّفْرِ ثَمِيْنٌ (۲۱) اِبْنُ الرَّجُلِ عَاقِلٌ ۔

☆☆☆☆

تیسرا سبق

ماضی

صیغہ	زمانہ
فَعَلَ	اُس ایک مرد نے کیا
فَعَلَا	اُن دو مردوں نے کیا
فَعَلُوْا	اُن سب مردوں نے کیا
فَعَلَتْ	اُس ایک عورت نے کیا
فَعَلَتَا	اُن دو عورتوں نے کیا
فَعَلْنَ	اُن سب عورتوں نے کیا
فَعَلْتَ	تو ایک مرد نے کیا
فَعَلْتُمَا	تم دو مردوں نے کیا
فَعَلْتُمْ	تم سب مردوں نے کیا
فَعَلْتِ	تو ایک عورت نے کیا
فَعَلْتُمَا	تو دو عورتوں نے کیا
فَعَلْتُنَّ	تم سب عورتوں نے کیا
فَعَلْتُ	میں ایک مرد/عورت نے کیا
فَعَلْنَا	ہم دو/سب مردوں/عورتوں نے کیا

اوپر کے الفاظ (صیغوں) کو مع معانی یاد کیجیے اور حسبِ ذیل عربی (صیغوں) کی اردو اور اردو کی عربی بنایئے:

(۱) نَصَرُوْا (۲) فَتَحَتْ (۳) ضَرَبْتُمْ (۴) دَخَلْتُ (۵) وَضَعَ (۶) صَنَعْتِ (۷) ذَهَبَتَا (۸) وَجَدْتُنَّ (۹) ذَهَبْتُمَا (۱۰) كَتَبْنَا (۱۱) قَرَءَتْ (۱۲) طَبَخَا (۱۳) اَكَلْنَ (۱۴) وَصَلْتَ (۱۵) هَرَبُوْا (۱۶) رَجَعْتُمْ

عربی بنایئے:

(۱) میں نے لکھا (۲) اُن سب مردوں نے پڑھا (۳) تو ایک مرد نے پایا (۴) تم سب عورتوں نے پکایا (۵) اُن سب عورتوں نے کاٹا (۶) ہم نے بھرا (۷) تم سب مردوں نے مانگا (۸) اُن دو مردوں نے پوچھا (۹) اُن دو عورتوں نے بنایا (۱۰) تو ایک عورت نے لیا (۱۱) تم دو مردوں نے کھایا (۱۲) اس ایک عورت نے کاٹا (۱۳) تم سب عورتوں نے بنایا (۱۴) وہ سب عورتیں بھاگیں (۱۵) تو ایک مرد گیا (۱۶) تم سب مردوں نے پایا۔

چوتھا سبق

عربی میں[1] پہلے فعل (verb) پھر فاعل (subject) اور پھر مفعول (object) آتا ہے۔ فاعل کو پیش اور مفعول کو زبر دیا جاتا ہے۔ مثلاً ''حامد نے محمود کو مدد دی'' یہ ایک جملہ ہے۔ اس میں ''مدد دی'' فعل، ''حامد'' فاعل اور ''محمود'' مفعول ہے۔ اس کا عربی میں ترجمہ کرنا ہو تو پہلے ''مدد دی'' کا ترجمہ نَصَرَ لکھیں گے، پھر فاعل یعنی ''حامد'' کو لکھیں گے اور اس پر دو پیش دیں گے یعنی حَامِدٌ، پھر مفعول یعنی ''محمود'' کو لکھیں گے اور اس پر دو زبر[2] دیں گے یعنی مَحْمُوْدًا۔ پورا جملہ یوں ہوا: حامد نے محمود کو مدد دی، نَصَرَ حَامِدٌ مَحْمُوْدًا۔

ایک اور جملہ لیجیے: نوکر (خَادِمٌ) نے دروازہ (بَابٌ) کھولا (فَتَحَ)۔ اسے بھی اسی ترتیب (فعل، فاعل، مفعول) سے لکھ کر فاعل کو پیش اور مفعول کو زبر دیں گے اور یوں کہیں گے: فَتَحَ خَادِمٌ بَابًا ''نوکر نے دروازہ کھولا''۔ اگر ''اَلْ'' ہو تو تنوین دور کر دی جائے گی یعنی دو پیش کے بجائے صرف ایک پیش اور دو زبر

---

[1] فعل کام کرنے کو کہتے ہیں، فاعل کام کرنے والا کہلاتا ہے، جس پر کام کیا جائے یا جس پر فعل واقع ہو یا جس پر فعل کا اثر ہو اس کو مفعول کہتے ہیں، مثلاً ''حامد نے محمود کو مارا'': اس میں مارنے کا کام کیا گیا ہے، اس لیے مارا فعل ہوا، مارنے والا حامد ہے، اس لیے فاعل کہلائے گا اور محمود کو مارا گیا اس لیے محمود مفعول ہوا۔ [2] کسی لفظ کے آخری حرف پر دو زبر یا دو زیر یا دو پیش لگانے سے نون کی جو آواز پیدا ہوتی ہے اُسے تنوین کہتے ہیں۔ دو زبر لگانے کے ساتھ لفظ کے آخری حرف کے بعد الف بھی بڑھا دیتے ہیں جیسے ''باب'' پر دو زبر لگانے ہوں تو یہ ''بابًا'' ہو جائے گا البتہ جن لفظوں کے آخر میں گول ۃ ہوتی ہے، وہاں الف نہیں بڑھاتے جیسے ''تُحْفَةً''۔

کے بجائے ایک ہی زبر رہ جائے گا، اور یوں کہا جائے گا: ''نوکر نے دروازہ کھولا'' **فَتَحَ الْخَادِمُ الْبَابَ۔**

عربی میں ترجمہ کیجیے:

(۱) حمید نے کتاب پڑھی (۲) نصیر نے محمود کو روکا (۳) خالد نے خط لکھا (۴) طارق نے دشمن کو شکست دی (۵) عورت نے آٹا گوندھا (۶) لڑکی نے گوشت پکایا (۷) مزدور نے گیہوں پیسے (۸) ماموں نے روٹی کھائی (۹) بکری نے بچے کو سینگ مارا (۱۰) مرغی نے چاول کھائے (۱۱) میں نے کتے کو مارا (۱۲) تم نے اللہ کو (کی) عبادت کی (۱۳) اُن سب عورتوں نے گلاس توڑا (۱۴) تو ایک عورت نے کپڑا اپھاڑا (۱۵) حمید کے دوست نے خالد کے پوتے کو مدد دی (۱۶) لڑکی کی ماں نے شیشے کا گلاس توڑا (۱۷) لونڈی نے گیہوں کا آٹا گوندھا۔

اردو میں ترجمہ کیجیے:

(۱) جَعَلَ اللّٰهُ مُحَمَّدًا رَّسُوْلًا وَّالْإِسْلَامَ دِيْنًا (۲) جَعَلَ السَّمَآءَ بِنَاءً وَّ الْاَرْضَ فِرَاشًا (۳) خَدَعَ الشَّيْطٰنُ الْإِنْسَانَ (۴) مَارَبِحَتْ تِجَارَةٌ (۵) سَمِعَتِ الْاٰذَانُ وَ رَاءَتِ الْعُيُوْنُ وَعَقَلَتِ الْقُلُوْبُ (۶) نَقَضَ الْفَاسِقُ عَهْدَ اللهِ وَسَمِعَ الْمُسْلِمُ كَلَامَ اللهِ (۷) ضَرَبَ رَجُلٌ مَّثَلًا (۸) ذَكَرُوْا نِعْمَةَ اللهِ وَمَا كَفَرُوْا (۹) فَرَقْنَا الْبَحْرَ وَ اَغْرَقْنَا اٰلَ فِرْعَوْنَ (۱۰) حَلَبْنَ الشَّاةَ وَ حَلَبْتُنَّ الْبَقَرَةَ (۱۱) ذَبَحْتُمُ الدِّيْكَ وَ طَبَخْتِ اللَّحْمَ (۱۲) اَنْزَلَ اللّٰهُ الْمَطَرَ وَ اَنْبَتَ النَّبَاتَ وَالْاَثْمَارَ۔

اوپر آپ پڑھ چکے ہیں کہ فَعَلَ کے معنی ہیں ''اس ایک مرد نے کیا''۔ یہ فعل معروف (active voice) کہلاتا ہے، اب اگر فَعَلَ کے فَ کو پیش اور عین کو زیر دیا جائے تو فُعِلَ ہو جائے گا، یہ فعل مجہول (passive voice) کہلائے گا اور اس کے معنی ہو جائیں گے ''وہ کیا گیا''۔ اسی طرح فُعِلَا، فُعِلُوْا، فُعِلَتْ ......تمام صیغوں کو سمجھ لیجیے۔

اچھا چند الفاظ کے معنی بتایئے:

(۱) ضُـرِبُوْا (۲) نُـصِرْتُ (۳) ذُبِـحَتُ (۴) ظُـلِمَتُ (۵) قُـطِعَ (۶) نُـظِرْتَ (۷) صُنِعُوْا (۸) خُـلِقْتُمْ (۹) خُـلِقْنَـا (۱۰) حُبِسْتُـمَـا (۱۱) وُجِـدَتَـا (۱۲) سُـئِلْتُنَّ ۔

پانچواں سبق

حرف جَر

(۱) فِیْ : میں (۲) مِنْ : سے (۳) عَلٰی : پر (۴) كَ : مثل، مانند (۵) عَنْ : سے، متعلق (۶) بِ : ساتھ (۷) لِ : لیے (۸) وَ : قسم (۹) اِلٰی : طرف، تک (۱۰) حَتّٰی : یہاں تک کہ

یہ حروف عربی میں صلہ (preposition) کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ یہ جس لفظ سے پہلے آتے ہیں، اُس کے آخری حرف کو زیر کر دیتے ہیں، مثلاً: مِنْ خَالِدٍ اِلٰی زَیْدٍ – مِنَ الْبَیْتِ اِلَی الْمَسْجِدِ – عَلَی الْاَرْضِ۔

عربی میں ترجمہ کیجیے:

(۱) زید گاؤں سے شہر تک گیا (۲) محمود نے شیر کو تلوار سے قتل کیا (۳) میں نے کپڑا قینچی سے کاٹا (۴) اس ایک عورت نے پیالے میں دودھ دوہا (۵) تم سب مردوں نے قمیص اور پائجامہ صندوق میں رکھا (۶) تو نے پنسل سے کارڈ پر لکھا (۷) ان سب عورتوں نے مکھن، گھی اور بالائی کے ساتھ بسکٹ کھایا (۸) اللہ کی قسم (۹) استاد نے طلبہ سے سبق کے متعلق دریافت کیا (۱۰) اللہ نے رات سونے کے لیے بنائی اور دن کام کے لیے (۱۱) بھینس کا دودھ گائے کے دودھ سے سفید ہے (۱۲) زاہد کے نزدیک سونا اور چاندی مثل پتھر کے ہیں (۱۳) ان سب مردوں نے قفل کو کنجی سے کھولا (۱۴) میں نے چاند اور ستارے کی طرف دیکھا (۱۵) ہم باغ کی طرف گئے اور گھاس پر بیٹھ گئے۔

اردو میں ترجمہ کیجیے:

(۱) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (۲) فِی الْقُرْاٰنِ ھُدًی لِّلنَّاسِ (۳) اَلسَّحَابُ مُسَخَّرٌ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ (۴) اَلسَّبْتُ لِلْیَھُوْدِ وَالْاَحَدُ لِلنَّصَارٰی (۵) قَرَءْتُ جُزْءً مِّنَ الْقُرْاٰنِ فِیْ یَوْمِ الْخَمِیْسِ وَ الْجُمْعَۃِ (۶) لِلْمُسْلِمِ فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃٌ وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃٌ (۷) اٰمَنْتُ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰہُ (۸) وَقَعَ الذُّبَابُ فِی الطَّعَامِ (۹) اُنْزِلَتِ الْاٰیَاتُ کَصَیِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ (۱۰) کُتِبَتِ الصَّلٰوۃُ عَلَی الْمُسْلِمِ (۱۱) فَتَحُوْا بَابَ الْحُجْرَۃِ یَوْمَ الْاِثْنَیْنِ وَ جَلَسُوْا عَلَی السَّرِیْرِ یَوْمَ الثَّلَاثَاءِ (۱۲) کَسَرْتُنَّ قِنِّیْنَۃَ الزُّجَاجِ بِالْاُجُرَّۃِ یَوْمَ الْاَرْبَعَآءِ۔

نوٹ: اوپر دس حروف جر کا ذکر ہوا۔ یہ عربی زبان میں بہت کثرت سے استعمال ہوتے ہیں۔ ان کے علاوہ سات حروفِ جَر اور بھی ہیں، جن کا استعمال بہت کم ہوتا ہے، لیکن اس خیال سے کہ کبھی کبھی وہ بھی نظر سے گزریں گے، اُن کا ذکر بھی مناسب معلوم ہوتا ہے۔ وہ حسب ذیل ہیں:

(۱) تَ: (قسم) واوٗ قسمیہ کی طرح یہ بھی اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہے : تَاللّٰہِ

(۲،۳) مُذْ اور مُنْذُ: زمانہ کے ساتھ ان کا استعمال ہوگا : مَاذَھَبْتُ اِلَی الْمَدْرِسَۃِ مُنْذُ یَوْمِ الْجُمْعَۃِ (میں جمعہ سے مدرسہ نہیں گیا)

(۴) رُبَّ: کتنے ہی، رُبَّ رَجُلٍ نَصَرْتُہٗ (کتنے ہی لوگوں کی میں نے مدد کی)
رُبَّ کے بعد اسم ہمیشہ واحد استعمال ہوگا

(۵) خَلَا: (علاوہ) ضَرَبْتُ الْاَطْفَالَ خَلَا زَیْدٍ (میں نے زید کے علاوہ تمام لڑکوں کو مارا)

(۶) حَاشَا: (علاوہ) مَنَعْتُ الرِّجَالَ حَاشَا عَمْرٍو (میں نے عمرو کے علاوہ تمام مردوں کو روک دیا)

(۷) عَدَا: (علاوہ) جَآءَ الْقَوْمُ عَدَا خَالِدٍ (خالد کے سوا پوری قوم آئی)

☆☆☆☆

چھٹا سبق

ضمائر

صیغہ	ضمیر اضافی	ضمیر مفعولی
ہٗ	اُس ایک مرد کا/کی/کے (اسکا/اسکی/اسکے)	اس ایک مرد کو (اسے/اس کو)
ھُمَا	اُن دو مردوں کا/کی/کے (انکا/انکی/انکے)	ان دو مردوں کو (انہیں/ان کو)
ھُمْ	اُن سب مردوں کا/کی/کے (انکا/انکی/انکے)	ان سب مردوں کو (انہیں/ان کو)
ھَا	اُس ایک عورت کا/کی/کے (اسکا/اسکی/اسکے)	اس ایک عورت کو (اسے/اس کو)
ھُمَا	اُن دو عورتوں کا/کی/کے (انکا/انکی/انکے)	ان دو عورتوں کو (انہیں/ان کو)
ھُنَّ	اُن سب عورتوں کا/کی/کے (انکا/انکی/انکے)	ان سب عورتوں کو (انہیں/ان کو)
کَ	تو ایک مرد کا/کی/کے (تیرا/تیری/تیرے)	تجھ ایک مرد کو (تجھے/تجھ کو)
کُمَا	تم دو مردوں کا/کی/کے (تمہارا/تمہاری/تمہارے)	تم دو مردوں کو (تمہیں/تم کو)
کُمْ	تم سب مردوں کا/کی/کے (تمہارا/تمہاری/تمہارے)	تم سب مردوں کو (تمہیں/تم کو)
کِ	تو ایک عورت کا/کی/کے (تیرا/تیری/تیرے)	تو ایک عورت کو (تجھے/تجھ کو)
کُمَا	تم دو عورتوں کا/کی/کے (تمہارا/تمہاری/تمہارے)	تم دو عورتوں کو (تمہیں/تم کو)
کُنَّ	تم سب عورتوں کا/کی/کے (تمہارا/تمہاری/تمہارے)	تم سب عورتوں کو (تمہیں/تم کو)
یْ	مجھ ایک مرد/عورت کا/کی/کے (میرا/میری/میرے)	----
نِیْ	----	مجھ ایک مرد/عورت کو (مجھے/مجھ کو)
نَا	ہم دو/سب مردوں/عورتوں کا/کی/کے (ہمارا/ہماری/ہمارے)	ہم دو/سب مردوں/عورتوں کو (ہمیں/ہم کو)

ان ضمیروں (pronouns) کو مع معانی اچھی طرح یاد کر لیجیے۔ یہ مفعولی (objective) اور اضافی (possessive) ضمیریں کہلاتی ہیں۔ یہ کسی اسم، فعل یا حرف کے بعد آتی ہیں اس لیے ضمیر متصل بھی کہتے ہیں۔

اسم کے بعد:

مثلاً قَلَمُہٗ (اس کا قلم)، کِتَابُکَ (تیری کتاب)، کِتَابِیْ (میری کتاب)، کِتَابُھَا (اس ایک عورت کی کتاب)

فعل کے بعد:

مثلاً نَصَرْتُہٗ (میں نے اس کو مدد دی)، اَمَرْتُکَ (میں نے تجھ کو حکم دیا)، نَصَرْتَنِیْ (تو نے مجھ کو مدد دی)

حرف کے بعد:

جیسے فِیْہِ (اس میں)، بِہٖ (اس کے ساتھ)، لَہٗ (اس کے لیے)، مِنْکَ (تیری طرف سے)، اِلَیْنَا (ہماری طرف)، اِنَّکُمْ (بے شک تم)، عَلَیْہِ (اس پر)، عَنْھَا (اس عورت سے)۔

اردو سے عربی میں ترجمہ کیجیے:

(۱) میرا باپ (۲) اس (ایک مرد) کی ماں (۳) اس (ایک عورت) کی زبان (۴) تیرا (مرد کا) سر (۵) تیری (عورت کی) ناک (۶) میرا ہاتھ (۷) ان (سب عورتوں) کے دانت (۸) ان (سب مردوں) کے سینے (۹) ہمارا تولیہ (۱۰) میں تمہارے (مردوں کے) موٹر پر سوار ہوا (۱۱) اس (ایک عورت) نے میری سائیکل توڑ ڈالی (۱۲) تیرے (مرد کے) پیر سے جوتا گر گیا (۱۳) میں نے ان (عورتوں) کو منع کیا (۱۴) ان سب (مردوں) نے مجھے بلند کیا (۱۵) تم (مرد) اپنی گیند سے کھیلے (۱۶) انہوں نے مجھے لیٹنے کا حکم دیا (۱۷) ان دو مردوں نے میری طرف دیکھا (۱۸) تم دو عورتوں نے اس کی عبادت کی (۱۹) میری ماں نے کل مجھے یاد کیا (۲۰) تو (ایک مرد) نے اپنے باغ میں آم اور سیب کھائے اور اپنے کھیت میں خربوزے اور ککڑیاں کھائیں۔

عربی سے اردو ترجمہ کیجیے:

(۱) اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ (۲) اِنَّامَعَکُمْ (۳) رَزَقْنَاھُمْ (۴) اَنْذَرْتَھُمْ (۵) خَتَمَ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِھِمْ وَ عَلٰی سَمْعِھِمْ (۶) عَلٰی اَبْصَارِھِمْ غِشَاوَۃٌ (۷) خَدَعُوْا اَنْفُسَھُمْ (۸) ذَھَبَ اللّٰہُ بِنُوْرِھِمْ وَ

تَـرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ (۹) خَـطَفَ الْبَرْقُ اَبْصَارَهُمْ (۱۰) اِنَّ رَبَّـكُمْ خَلَقَكُمْ (۱۱) نَـزَّلْنَا عَلٰى عَبْـدِنَـا (۱۲) وَقُـوْدُهَـا الـنَّـاسُ وَالْحِجَـارَةُ (۱۳) لَهُـمْ فِيْهَـا اَزْوَاجٌ مُّـطَهَّـرَةٌ وَّ هُمْ فِيْهَـا خٰلِدُوْنَ (۱۴) عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰئِكَةِ (۱۵) لَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنَ (۱۶) قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ (۱۷) اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ (۱۸) اِنَّهَـا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّ لَا بِكْرٌ لَوْنُهَا فَاقِعٌ (۱۹) مَـنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ (۲۰) اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلٰى رَسُوْلِنَا وَ مَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِهٖ

اوپر اضافی اور مفعولی ضمیروں کا ذکر ہو چکا ہے۔ انہی کا استعمال زیادہ قابل توجہ تھا اس لیے ان کی کافی مشق کرائی گئی ہے۔ فاعلی ضمیریں جو کسی کے ساتھ نہیں بلکہ الگ تھلگ لکھی جاتی ہیں، جس کی وجہ سے انہیں ضمیر منفصل بھی کہا جاتا ہے، استعمال میں اتنی دشوار نہیں ہیں۔ اس لیے ان کے صرف معنی لکھے جا رہے ہیں:

هُوَ – وہ ایک مرد	هُمَا – وہ دو مرد	هُمْ – وہ سب مرد
هِيَ – وہ ایک عورت	هُمَا – وہ دو عورتیں	هُنَّ – وہ سب عورتیں
اَنْتَ – تو ایک مرد	اَنْتُمَا – تم دو مرد	اَنْتُمْ – تم سب مرد
اَنْتِ – تو ایک عورت	اَنْتُمَا – تم دو عورتیں	اَنْتُنَّ – تم سب عورتیں

اَنَا – میں ایک مرد یا ایک عورت   نَحْنُ – ہم دو مرد یا دو عورتیں، ہم سب مرد یا سب عورتیں

نــوٹ: عربی نحو کی عام اصطلاح میں فاعلی، مرفوع، مفعولی منصوب اور اضافی مجرور ضمیریں کہلاتی ہیں۔ ہم نے انگریزی اور اردو داں اصحاب کی سہولت کے لیے فاعلی، مفعولی اور اضافی کی اصطلاح استعمال کی ہے۔

☆☆☆☆

ساتواں سبق

مُضارع

صیغہ	زمانہ حال یا مستقبل
يَفْعَلُ	وہ ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا
يَفْعَلَانِ	وہ دو مرد کرتے ہیں یا کریں گے
يَفْعَلُوْنَ	وہ سب مرد کرتے ہیں یا کریں گے
تَفْعَلُ	وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی
تَفْعَلَانِ	وہ دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی
يَفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی
تَفْعَلُ	تو ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا
تَفْعَلَانِ	تم دو مرد کرتے ہو یا کرو گے
تَفْعَلُوْنَ	تم سب مرد کرتے ہو یا کرو گے
تَفْعَلِيْنَ	تو ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی
تَفْعَلَانِ	تم دو عورتیں کرتی ہو یا کرو گی
تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کرتی ہو یا کرو گی
اَفْعَلُ	میں ایک مرد/عورت کرتا/کرتی ہوں یا کروں گا/گی
نَفْعَلُ	ہم دو/سب مرد/عورت کرتے/کرتی ہیں یا کریں گے/گی

یہ مضارع کی گردان ہے، حال اور مستقبل دونوں کے معنی اس میں پائے جاتے ہیں، جیسا کہ آپ نے معنوں میں خود دیکھ لیا ہے، اوپر کے صیغوں کو معنی کے ساتھ اچھی طرح یاد کیجیے۔ مضارع، ماضی اور ضمیریں یہی اصل میں عربی کی بنیاد ہیں۔ یہ جس قدر یاد ہوں گے، اسی قدر سہولت ہوگی۔

حسب ذیل الفاظ کا ترجمہ کیجیے:

(۱) اَذْهَبُ (۲) يَعْمَهُوْنَ (۳) يَجْعَلُ (۴) اَعْلَمُ (۵) نَعْبُدُ (۶) تَشْعُرُوْنَ (۷) تَسْمَعِيْنَ (۸) تَلْعَبِيْنَ (۹) يَلْبَسْنَ (۱۰) تَحْزَنَانِ (۱۱) يُؤْمِنُوْنَ (۱۲) تَتْلُوْنَ (۱۳) تَنْسَوْنَ (۱۴) يَذْبَحَانِ (۱۵) اَشْرَبُ (۱۶) وہ سب جانتے ہیں (۱۷) تم سب مرد پڑھتے ہو (۱۸) وہ ایک عورت پکاتی ہے (۱۹) وہ ایک مرد غمگین ہوگا (۲۰) وہ سب عورتیں پکاتی ہیں (۲۱) میں بناتا ہوں (۲۲) ہم پئیں گے (۲۳) تو جائے گی (۲۴) تو ایک مرد روکے گا (۲۵) وہ دو مرد جائیں گے۔

ان جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے:

(۱) میں تمہارے اخبار کو پڑھوں گا (۲) وہ سب عورتیں تمہارے لیے آلو پکائیں گی (۳) تم چمچے سے چائے پیتے ہو (۴) تمہارے ماموں اپنی کنجی سے تالا کھولیں گے (۵) دھوبی تالاب میں کپڑے دھوتا ہے (۶) حامد اپنے گھر میں ہنستا ہے (۷) میں اس کی ہنسی اپنے گھر میں سنتا ہوں (۸) تمہارا نوکر چکی میں گیہوں پیتا ہے (۹) خلیل کا دوست تیرے گھر تک جائے گا (۱۰) ہم تجھ کو لوگوں کے لیے امام بنائیں گے (۱۱) کیا تم ان عورتوں کو فسق اور کفر سے روکتے ہو (۱۲) آج میں نے تیرا خط پڑھا (۱۳) کل اس عورت کے چچا کے گھر جاؤں گا (۱۴) وہ تم پر ناراض ہے (۱۵) کیا تم بھی اُس پر ناراض ہو؟

اردو میں ترجمہ کیجیے:

(۱) لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (۲) يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ (۳) يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ (۴) يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ (۵) اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَ يَسْفِكُ الدِّمَآءَ (۶) اِنِّيْ اَعْلَمُ مَالَا تَعْلَمُوْنَ (۷) اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ اَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ (۸) نَحْنُ لَا نَكْتُمُ مَا اَمَرَنَا اللّٰهُ (۹) اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً (۱۰) يَسْمَعُوْنَ كَلَامَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ (۱۱) لَا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا

ماضی مجہول(Past Passive) کے متعلق اس سے پہلے معلوم کر چکے ہیں کہ ماضی معروف(Past Active) کے پہلے حرف (ف) کو پیش اور دوسرے حرف (ع) کو زیر دینے سے ماضی مجہول **فُعِلَ** بن جاتی ہے۔ مضارع کو اگر مجہول بنانا ہو تو اسی طرح **یَفْعَلُ** کے پہلے حرف کو پیش کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا **یُفْعَلُ**۔

دو چار مثالیں اور دیکھیے:

یُحْمَلُ (وہ لادا جاتا ہے) **تُضْرَبُ** (تو مارا جاتا ہے)

یُفْتَحُ (وہ کھولا جاتا ہے) **اُنْصَرُ** (میں مدد دیا جاتا ہوں)

اچھا اب آپ بھی چند جملے بنایے:

(۱) پڑھا جاتا ہے (۲) لکھا جاتا ہے (۳) توڑا جائے گا (۴) کاٹا جائے گا (۵) وہ ماری جاتی ہے (۶) تم روکے جاتے ہو (۷) میں روکا جاتا ہوں (۸) ہم مدد دیئے جاتے ہیں (۹) تو منع کی جائے گی (۱۰) تو دھوکہ دیا جاتا ہے۔

نوٹ: اس سلسلے میں ایک بات اور قابل ذکر ہے۔ فعل مجہول کا فاعل تو معلوم نہیں ہوتا، اس لیے اس کے بعد مفعول ہی آتا ہے جسے نائب یا قائم مقام فاعل کہتے ہیں۔ یہ چونکہ فاعل کے بجائے استعمال ہوتا ہے اس لیے اس پر بھی فاعل کی طرح پیش ہوتا ہے۔ مثلاً **ضُرِبَ الْوَلَدُ** (لڑکا مارا گیا) **یُفْتَحُ الْبَابُ** (دروازہ کھولا جائے گا) **مُنِعَتِ الْمَرْأَةُ** (عورت روکی گئی) **یُكْسَرُ الْجِدَارُ** (دیوار توڑی جائے گی)۔

اچھا چند جملے اسی طرح بنایے:

(۱) رسی کاٹی گئی (۲) قلم بنایا گیا (۳) کپڑا رنگا جائے گا (۴) رسول کا ذکر بلند کیا گیا (۵) نبی بھیجے گئے (۶) پھل کھائے گئے (۷) اللہ یاد کیا گیا (۸) کل کتب خانے میں اخبار پڑھا جائے گا (۹) پرسوں تمہارے رسالے کے لیے مضمون لکھا جائے گا (۱۰) ایک سال پہلے عہد توڑا گیا۔

آٹھواں سبق

صفت موصوف

سچا مسلمان، نیک آدمی، بڑی مسجد، چھوٹی کتاب، امانت دار نوکر یہ سب جملے صفت موصوف[1] کہلاتے ہیں۔ان کا اگر عربی ترجمہ کرنا ہو تو اردو کی ترتیب الٹ دیجیے یعنی پہلے والا لفظ بعد کو اور بعد والا لفظ پہلے لکھیے، پھر دونوں کو پیش دیجیے مثلاً: ''سچا مسلمان'' کا عربی میں ترجمہ کرنا ہو تو پہلے اردو کی ترتیب الٹ کر لکھی جائے گی، اس کے بعد دونوں پر پیش لگا دیے جائیں۔ پورا جملہ یوں ہوگا: مُسْلِمٌ صَادِقٌ۔ اسی طرح ''نیک آدمی'' کی عربی بنانا ہو تو پہلے آدمی کی عربی رَجُلٌ پھر نیک کی صَالِحٌ لکھیں گے، اس کے بعد دونوں پر دو دو پیش لگا دیں گے اور کہیں گے رَجُلٌ صَالِحٌ۔

اس موقع پر ایک بات اور یاد رکھنے کی ہے کہ صفت موصوف دونوں کی حالت یکساں رہے گی یعنی اگر ایک کو پیش ہو تو دوسرے کو بھی پیش ہوگا۔ اگر ایک کو زبر ہوگا تو دوسرے کو بھی زبر ہوگا۔ اسی طرح اگر ایک زیر ہوگا تو دوسرے کو بھی زیر ہوگا۔ اوپر ہی کی مثال لیجیے: رَجُلٌ کے آخری حرف پر چوں کہ پیش تھا، اسی لیے اس کی صفت صَالِحٌ پر بھی پیش آیا۔ اگر کسی وجہ سے رَجُلاً ہو جائے تو دوسرا لفظ صَالِحًا ہو جائے گا مثلاً نَصَرْتُ رَجُلاً صَالِحًا۔ اسی طرح اگر پہلے لفظ پر زیر آ جائے یعنی رَجُلٍ ہو جائے تو دوسرا لفظ صَالِحٍ ہو جائے گا جیسے ذَهَبْتُ اِلٰی رَجُلٍ صَالِحٍ۔

اگر کس وجہ سے پہلے لفظ پر الف لام آ جائے تو دوسرے پر بھی الف لام آ جائے گا مثلاً اوپر کی مثال میں رَجُلٌ اگر اَلرَّجُلُ ہو جائے تو صَالِحٌ بھی اَلصَّالِحُ ہو جائے گا اور کہا جائے گا اَلرَّجُل الصَّالِحُ۔ اسی طرح اگر پہلا لفظ یعنی موصوف مُوَنَّث ہو تو دوسرا لفظ یعنی صفت بھی مونث ہوگی اور اسے مونث بنانے کے لیے اس کے آخر میں ۃ بڑھا دیں گے۔ اوپر رَجُلٌ کے بجائے اِمْرَأَةٌ ہوتا تو کہتے اِمْرَأَةٌ صَالِحَةٌ یا اَلْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ۔

---

[1] صفت تعریف، موصوف جس کی تعریف کی جائے، مثلاً: ''کالا کپڑا'' میں کالا صفت ہے اور کپڑا موصوف۔

اس سلسلے میں اب ایک بات اور خاص طور سے یاد رکھنے کی ہے کہ اگر موصوف کوئی خاص نام ہو تو اس پر الف لام نہیں آئے گا کیوں کہ الف لام خصوصیت پیدا کرنے کے لیے لایا جاتا ہے اور یہاں خاص ہے ہی، اس لیے اُس پر ''اَلْ'' نہیں آئے گا، البتہ اس کی صفت یعنی بعد والے لفظ پر ''اَلْ'' ضرور ہوگا مثلاً ''فاتح خالد'' کی عربی بنانی ہو تو خالد کو بغیر ''اَلْ'' کے صرف خَالِدٌ لکھیں گے، البتہ فَاتِحٌ کو اَلْفَاتِحُ لکھیں گے۔ پورا جملہ یوں ہوگا: خَالِدٌ اَلْفَاتِحُ ۔ اسی طرح شاہ محمود کی عربی ہوگی مَحْمُوْدٌ اَلْمَلِکُ ۔ سپہ سالار طارق کی عربی ہوگی: طَارِقٌ اَلْقَاعِدُ ۔ شاعر غالب کی عربی ہوگی: غَالِبُ الشَّاعِرُ ۔ اسے یوں بھی لکھ سکتے ہیں : غَالِبُنِ الشَّاعِرُ، طَارِقُنِ الْقَاعِدُ۔

عربی میں ترجمہ کیجیے:

(۱) نیک باپ (۲) سعید بیٹا (۳) مغفرت والا رب (۴) بڑا دروازہ (۵) چلّانے والا مرغ (۶) پرانی چٹائی (۷) عمدہ مضمون (۸) اچھا رسالہ (۹) بڑی سڑک (۱۰) چھوٹا جہاز (۱۱) گہرا دریا (۱۲) زبردست پہاڑ (۱۳) لمبی ریل (۱۴) بڑا انجن، چھوٹا اسٹیشن (۱۵) بڑا ڈاک خانہ۔

(۱) میں نے ایک فاجر آدمی کو مارا (۲) تم نے خوبصورت پنکھا لیا (۳) بیمار عورت نے کڑوی دوا پی (۴) بہادر طارق نے ایک بڑے بادشاہ کے لشکر کو شکست دی اور اس کے پایۂ تخت میں داخل ہو گیا (۵) کیا تم روزانہ اخبار خریدنے کے لیے شہر کے بازار جاتے ہو (۶) آج میں ایک ہوشیار حجام کی دکان پر ناخن اور بال کٹانے کے لیے جاؤں گا (۷) یہ نیک بوڑھا ہے، اور وہ شریر بچہ ہے (۸) یہ خوبصورت عورت ہے اور وہ بدصورت لڑکی ہے (۹) تو دیا سلائی کی ڈبیا خریدنے کے لیے اپنے گھر سے قریبی دکان تک گیا (۱۰) حکیم محمود نے بیمار عورت کی نبض دیکھی اور اس کے لیے عمدہ نسخہ لکھا۔

اردو میں ترجمہ کیجیے:

(۱) اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِیْمُ (۲) عَذَابٌ اَلِیْمٌ (۳) بَعُوْضَةٌ صَغِیْرَةٌ (۴) رَزَقَهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا

حَسَنًا (۵) بَلَاءٌ عَظِيْمٌ (٦) لَا يَشْتَرُوْنَ بِـاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلاً (۷) غَـمَامٌ مُظَلِّلٌ (۸) لَيْلَةٌ مُّظْلِمَةٌ (۹) مَثَلُ كَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ (۱۰) اَصْـلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا فِى السَّمَآءِ (۱۱) فَتَحَ طَارِقُ ِنِ الْـقَائِدُ مَدِيْنَةً عَظِيْمَةً وَّ اَخَذَ حِصْنَهَا مِنْ يَّدِ مَلِكٍ عَظِيْمٍ (۱۲) دَخَلَ مُحَمَّدُ ِنِ الْفَاتِحُ عَاصِمَةَ الرُّوْمِ ـ

نواں سبق

امر و نہی

ایسے فعل جن میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے وہ اَمر کہلاتے ہیں، جیسے پڑھ، لکھ، وغیرہ۔ اور ایسے فعل جن سے کام کے روکنے کا حکم دیا جائے نہی کہلاتے ہیں جیسے نہ جا، مت ڈر۔ دونوں کی گردانیں حسب ذیل ہیں:

امر		نهى	
اِفْعَلْ	تو ایک مرد کر	لَا تَفْعَلْ	تو ایک مرد نہ کر
اِفْعَلَا	تم دو مرد کرو	لَا تَفْعَلَا	تم دو مرد نہ کرو
اِفْعَلُوْا	تم سب مرد کرو	لَا تَفْعَلُوْا	تم سب مرد نہ کرو
اِفْعَلِىْ	تو ایک عورت کر	لَا تَفْعَلِىْ	تو ایک عورت نہ کر
اِفْعَلَا	تم دو عورتیں کرو	لَا تَفْعَلَا	تم دو عورتیں نہ کرو
اِفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کرو	لَا تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں نہ کرو

حسب ذیل صیغوں کے معنی بتایے:

اِذْهَبْ اَ تَذْهَبُ لَا تَمْنَعُوْا لَا تَبْدَئْ اِفْتَحِىْ لَا تَبْحَثْنَ لَا تَسْمَعُوْا اِضْحَكُوْا

اِعْمَلُوْا اِسْمَعَا اِعْلَمَا لَا تَلْعَبَا لَا تَكْتُبِیْ لَاتَشْتَرُوْا

عربی میں ترجمہ کیجیے:

(۱) بازار نہ جاؤ، بلکہ مسجد کی طرف جاؤ (۲) صندوق کو کھولو (۳) چائے میں شکر اور نمک ڈالو (۴) اپنے لیے کام کرو (۵) بہت نہ ہنسو (۶) تم سب عورتیں اپنی ماں کی نصیحت قبول کرو (۷) اپنے کام میں شیطان کے لیے حصہ نہ بناؤ (۸) گیند سے کھیلو، گڑیا کے ساتھ نہ کھیلو (۹) اللہ کے کلام کو سنو (۱۰) تو ایک عورت گوشت پکا اور آئینہ کنگھی کے ساتھ نہ کھیل (۱۱) سانپ اور بچھو سے بچو (۱۲) بیل کے قریب نہ جاؤ، اس بلی سے کھیلو۔

اردو میں ترجمہ کیجیے:

(۱) لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ اِنَّهُمْ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ (۲) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ (۳) لَا تَهْزَءُوْا وَلَا تَضْحَكُوْا (۴) اِفْعَلُوا الْخَيْرَ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ (۵) اِقْرَءِیْ وَلَا تَلْعَبِیْ (۶) اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ (۷) اِقْبَلُوا الشَّفَاعَةَ وَلَا تَاْخُذُوا الْعَدْلَ (۸) اِهْبِطُوْا مِصْرًا (۹) اُدْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ (۱۰) لَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ (۱۱) اِذْهَبُوْا مَعَ صَدِيْقِكُمْ اِلَی الْفُنْدَقِ وَاشْرَبُوا اللَّبَنَ مَعَهٗ (۱۲) اِفْتَحُوْا بَابَ الْبَيْتِ وَاذْهَبُوْا اِلٰی مُنْشِیءِ الْجَرِيْدَةِ

اوپر آپ نے دیکھا کہ امر اِفْعَل کے وزن پر آتا ہے، لیکن ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا بلکہ کبھی اِفْعِلْ اور کبھی اُفْعُل کے وزن پر بھی آتا ہے، جیسے اِضْرِبْ اور اُنْصُرْ۔ وجہ یہ ہے کہ امر مضارع کا پابند ہے اور مضارع کے عین یعنی بیچ والے حرف پر زیر، زبر یا پیش یا تینوں اعراب ہو سکتے ہیں، لہٰذا امر کے بیچ والے حرف کو بھی اسی کے مطابق ہونا ہے مثلاً یَسْمَعُ کے بیچ والے حرف م پر زبر ہے، اس لیے امروں ہی کے بیچ والے حرف پر بھی زبر ہوگا اور کہا جائے گا اِسْمَعْ۔ یَنْصُرُ کے درمیانی حرف پر بھی پیش ہوگا اور کہیں گے اُنْصُرْ۔

اس موقع پر ایک بات اور آپ دیکھ رہے ہیں کہ امر کے الف پر کبھی زیر اور کبھی پیش ہوتا ہے تو اس کی وجہ بھی مضارع ہی ہے، کیونکہ امر کے الف کو مضارع کے درمیانی حرف کے مطابق ہونا ضروری ہے، اگر

اس پر پیش ہوتا ہے تو امر کے الف پر بھی پیش ہوتا ہے۔ مثلاً یَنصُرُ سے اُنصُرُ لیکن اگر مضارع کے درمیانی حرف پر زبر یا زیر ہوگا تو اُس کے امر کے الف پر صرف زیر ہوگا مثلاً یَضرِبُ سے اِضرِبُ، یَسمَعُ سے اِسمَعُ، یَفتَحُ سے اِفتَحُ۔

دسواں سبق

واحد، تثنیہ، جمع

پہلے سبقوں میں آپ دیکھ چکے ہیں کہ فعل کبھی واحد ہوتا ہے کبھی تثنیہ (دو کے لیے) ہوتا ہے اور کبھی جمع ہوتا ہے۔ اسی طرح اسم بھی واحد، تثنیہ اور جمع ہوتا ہے۔ مثلاً ایک ہو تو کہیں گے مُسلِمٌ، دو ہوں تو کہیں گے مُسلِمَانِ، تین یا تین سے زیادہ ہوں گے تو کہا جائے گا مُسلِمُونَ۔ اب اگر کسی وجہ سے زبر دینا ہو تو مُسلِمٌ، مُسلِمًا ہوجائے گا، مُسلِمَانِ، مُسلِمَینِ ہوجائے گا اور مُسلِمُونَ، مُسلِمِینَ ہوجائے گا۔ زیر دینا ہو تو مُسلِمٌ مُسلِمٍ ہوجائے گا، لیکن مُسلِمَانِ اور مُسلِمُونَ زبر کی حالت کی طرح زیر کی صورت میں بھی مُسلِمَینِ اور مُسلِمِینَ رہیں گے۔ آسانی کے لیے نیچے ان کا نقشہ بنا دیتے ہیں:

	واحد	تثنیہ	جمع
پیش کی صورت میں	مُسلِمٌ	مُسلِمَانِ	مُسلِمُونَ
زبر کی صورت میں	مُسلِمًا	مُسلِمَینِ	مُسلِمِینَ
زیر کی صورت میں	مُسلِمٍ	مُسلِمَینِ	مُسلِمِینَ

مزید وضاحت کے لیے حسب ذیل جملوں پر نظر ڈالیے:

(۱) دو آدمی بازار گئے : ذَهَبَ رَجُلَانِ اِلَی السُّوقِ

(۲) عالموں نے مسجد میں تقریر کی : خَطَبَ الْعَالِمُونَ فِی الْمَسجِدِ

(۳) ناصر نے دو مظلوموں کو مدد دی : نَصَرَ نَاصِرٌ الْمَظْلُوْمَيْنِ

(۴) نصیر نے ظالموں کو مارا : ضَرَبَ نَصِيْرٌ الظَّالِمِيْنَ

(۵) میں نے دو قلموں سے لکھا : كَتَبْتُ بِالْقَلَمَيْنِ

(۶) مسلمانوں میں سے ایک آدمی آیا : جَآءَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ

اچھا اب چند جملے اس طرح لکھیے:

(۱) میں نے واعظوں کو حکم دیا (۲) اُن (سب مردوں) نے مسلمانوں کے لیے کتاب لکھی (۳) اُن (سب عورتوں) نے دو روٹیاں کھائیں (۴) تم نے دو درخت کاٹے (۵) اُس (ایک عورت) نے دو لڑکوں کو مارا اور چھتریاں لیں (۶) اُن (سب مردوں) نے چوروں کو قتل کر دیا (۷) تم (سب عورتیں) دو برس تک پڑھو گی (۸) تو (ایک عورت) عبادت گزاروں کے لیے کھانا پکائے گی (۹) تو نے ایک مچھلی کھائی لیکن میں نے دو مچھلیاں کھائیں (۱۰) اُس ایک عورت نے دو کاپیاں لکھیں اور تم نے دو کتابیں پڑھیں (۱۱) گھر کی ماما نے دو روٹیاں پکائیں اور دو گھڑے بھرے (۱۲) خالد کے ماموں نے چوروں کو قید خانے میں قید کر دیا۔

اردو میں ترجمہ کیجیے:

(۱) ذٰلِكَ الْكِتٰبُ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ (۲) أُولٰئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ أُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (۳) وَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ (۴) قَالُوْا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ اَلَا اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ (۵) وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ (۶) اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (۷) اَعَدَّ اللّٰهُ لِلْكَافِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا (۸) اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ (۹) اِنَّهٗ يَغْفِرُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ (۱۰) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتِمِ النَّبِيّٖنَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَصْحٰبِهٖ اَجْمَعِيْنَ

الفاظ کے معنی

سبق ۱

باپ	اَبٌ	جمع	اٰبَاء	مرد	رَجُل	جمع	رِجَال	طاقتور	قَوِیّ	جمع	اَقوِیَا
بیٹا	اِبنٌ	جمع	اَبنَاء	کمزور	ضَعِیف	جمع	ضُعَفَاء	بچہ	طِفل	جمع	اَطفَال
چچا	عَمٌّ	جمع	اَعمَام	پانی	مَاء	جمع	مِیَاہ	ماں	اُمّ	جمع	اُمَّھَات
ماموں	خَالٌ	جمع	اَخوَال	نیک	صَالِح	جمع	صُلَحَاء	بیٹی	بِنت	جمع	بِنَات
بھائی	اَخٌ	جمع	اِخوَان، اِخوَۃ	عبادتگذار	عَابِد	جمع	عُبَّاد	مرغی	دَجَاجَۃ	جمع	دُجَج
بہن	اُختٌ	جمع	اَخَوَات	ذہین	ذَکِیّ	جمع	اَذکِیَاء	پھوپھی	عَمَّۃ	جمع	عَمَّاۃ
دادا	جَدّ	جمع	اَجدَاد	عقلمند	عَاقِل	جمع	عُقَلَاء	لونڈی	اَمَۃ	جمع	اَمَاء
دادی	جَدَّۃ	جمع	جَدَّات	لونڈی	جَارِیَۃ	جمع	جَوَارِی	بکری	شَاۃ	جمع	شِیَاۃ
پوتا	حَفِید	جمع	اَحفَاد، حَفَدَۃ	نواسا	سِبط	جمع	اَسبَاط	شُجَاع	بہادر	جمع	شُجعَان
شیریں	عَذب			شَاکِر	شکرگزار			قَائِد	سپہ سالار	جمع	قُوَّاد، قَادَۃ
خوبصورت	جَمِیل			صَادِق	سچا			عَبد	بندہ،غلام	جمع	عِبَاد
برف	ثَلج			کَرِیم	مہربان			صَغِیرَۃ	چھوٹی		
صِرَاط	راستہ			اٰتِیَۃ	آنیوالی			ذَاھِبَۃ	جانیوالی		
مُستَقِیم	سیدھا			مُؤَدَّبَۃ	باادب			سَمِینَۃ	موٹی		
				اَلسَّاعَۃ	قیامت			قَائِمَۃ	کھڑی ہونیوالی		

سبق ۲

مکان	دَار	جمع	دِیَار، دُوَر	دروازہ	بَاب	جمع	اَبوَاب	گرمی	حَرّ

دیوار	جِدَار	جمع	جُدُر، جُدْرَان	الماری	رَفّ	جمع	رُفُوْف	شیشہ	زُجَاج		
چارپائی	سَرِیْر	جمع	اَسِرَّة	لوہا	حَدِیْد			تانبا	نُحَاس		
بوتل	قِنِیْنَة	جمع	قِنَان	پٹ	مِصْرَاع	جمع	مَصَارِیْع	تخت	عَرْش	جمع	عُرُوْش
کاپی	کُرَّاسَة	جمع	کَرَارِیْس	مٹی	طِیْن			پایہ	قَائِمَة	جمع	قَوَائِم
کاغذ	قِرْطَاس	جمع	قَرَاطِیْس	گھڑا	جَرَّة	جمع	جِرَار	چولہا	مَوْقِد	جمع	مَوَاقِد
ٹوپی	قَلَنْسُوَة	جمع	قَلَانِس	کمرا	حُجْرَة	جمع	حُجُرَات	آگ	نَار	جمع	نِیْرَان
بندوق	بُنْدُقِیَّة	جمع	بَنَادِق	کھڑکی	شُبَّاک	جمع	شَبَابِیْک	کچی اینٹ	لَبِنَة	جمع	لَبِن
گولی	رَصَاصَة	جمع	رَصَاص	میز	مِنْضَدَة	جمع	مَنَاضِد	پکی اینٹ	اٰجُرَّة	جمع	اٰجُرّ
موزہ	جَوْرَب	جمع	جَوَارِب	لکڑی	خَشَبْ	جمع	خُشُب	اون	صُوْف	جمع	اَصْوَاف
پیتل	صُفْر			چھت	سَقْف	جمع	سُقُوْف				
سستا	رَخِیْص			گھر	بَیْت	جمع	بُیُوْت	لوٹا	اِبْرِیْق	جمع	اَبَارِیْق
قیمتی	ثَمِیْن			کوٹھا	سَطْح	جمع	سُطُوْح	دیگچی	قِدْر	جمع	قُدُوْر
اونچی	رَفِیْع			خاک	تُرَاب	جمع	اَتْرِبَة	سورج	شَمْس	جمع	شُمُوْس
لمبی	طَوِیْل			دِیْن	بدلا			رَعْد	گرج		
لَیْل	رات	جمع	لَیَالِی	اَلنَّاس	لوگ			اِقَامَة	قائم کرنا		
بَرْق	بجلی	جمع	بُرُوْق	اِسْتِیْقَاد	جلانا			صَلٰوة	نماز	جمع	صَلَوٰت
ضَوْء	روشنی	جمع	اَضْوَاء	لِقَاء	ملنا			اِصْبَع	انگلی	جمع	اَصَابِع
سِرَاج	چراغ	جمع	سُرُج	حَوْل	اردگرد			رِجْل	پیر	جمع	اَرْجُل
مَدِیْنَة	شہر	جمع	مُدُن	رَیْب	شک			صَدِیْق	دوست	جمع	اَصْدِقَاء
ظُلْمَة	تاریکی	جمع	ظُلُمَات	طَرِیْق	راستہ			سَفِیْه	بیوقوف	جمع	سُفَهَاء
رِحْلَة	کوچ، سفر			مُجَاهِد	جہاد کرنیوالا			بَلَد	شہر	جمع	بِلَاد، بُلْدَان

طُغیان	سرکشی			اِیْتَاء	دینا			اِنْفَاق	خرچ کرنا		
شِتَاء	جاڑا			صَیف	گرمی			لَمْعَان	چمک		

سبق ۳

بنانا	جَعَلَ	نَصَرَ	مدد دینا	کَتَبَ	لکھنا
پوچھنا	سَاَلَ	ذَهَبَ	جانا	وَضَعَ	رکھنا
پانا	وَجَدَ	هَرَبَ	بھاگنا	فَتَحَ	کھولنا
بھرنا	مَلَاَ	ذَبَحَ	ذبح کرنا	طَبَخَ	پکانا
مانگنا	طَلَبَ	دَخَلَ	داخل ہونا	وَصَلَ	ملنا، پہنچنا
لینا	اَخَذَ	صَنَعَ	بنانا	رَجَعَ	لوٹنا
کاٹنا	قَطَعَ	قَرَءَ	پڑھنا	ضَرَبَ	مارنا

نوٹ: مبتدی کی آسانی کے لیے مصدر ماضی کی طرح لکھے گئے ہیں تاکہ آغاز میں کوئی الجھن نہ ہو۔

سبق ۴

مزدور	اَجِیْر	جمع	اُجَرَاءَ	روکنا	مَنَعَ	خط	کِتَاب	دشمن	عَدُوّ	جمع	اَعْدَاء
لڑکا	وَلَدْ	جمع	اَوْلَاد	گیہوں	قَمْح، حِنْطَة، بُرّ	شکست	هَزْم	بکری	شَاة	جمع	شِیَاة
گوشت	لَحْم	جمع	لُحُوْم	سینگ مارنا	نَطْح	گوندھنا	عَجْن	مرغ	دِیْک	جمع	دُیُوْک
مرغی	دَجَاجَة	جمع	دُجُج	پیسنا	طَحْن	آٹا	دَقِیْق	آنکھ	عَیْن	جمع	عُیُوْن
کتا	کَلْب	جمع	کِلَاب	روٹی	خُبْز	چاول	اَرُزّ	گلاس	کَاْس	جمع	کُؤُوْس، کَاْسَات
دل	قَلْب	جمع	قُلُوْب	ڈبونا	اِغْرَاق	قید کرنا	حَبْس	کپڑا	ثَوْب	جمع	اَثْوَاب، ثِیَاب

دوست	صَدِیق	جمع	اَصْدِقَاء	دیکھنا	رُؤیت	سمجھنا	عَقْل	دریا	بَحْر	جمع	بِحَار
آسمان	سَمَاء	جمع	سَمٰوٰت	عبادت کرنا	عَبْد	یاد کرنا	ذِکْر	گائے	بَقَرُ	جمع	بَقَرَات
بارش	مَطَر	جمع	اَمْطَار	توڑنا	کَسْر	دیکھنا	نَظْر	پھل	ثَمَر	جمع	اَثْمَار
جان	نَفْس	جمع	اَنْفُس، نُفُوْس	پھاڑنا	خَرْق	نافرمان	فَاسِق	کان	اُذُن	جمع	اٰذَان
پیرو	اٰل			بیان کرنا	ضَرْب	بنانا	جَعْل	پھاڑنا، جدا کرنا	فَرْق		
دوہنا	حَلْب			بچھونا	فِرَاش	دھوکہ دینا	خَدْع	سبزی	نَبَات		
فائدہ دینا	رِبْح			پیدا کرنا	خَلْق	دھوکہ باز	خَادِع	اُگانا	اَنْبَتُ، اَنْبَات		
سننا	سَمْع			اور	وَ	اتارنا	اِنْزَال				

سبق ۵

گاؤں	قَرْیَة	جمع	قُریٰ	بَیْن	درمیان	سَبْت	سنیچر	کارڈ	بِطَاقَة	جمع	بِطَاقَات
شہر	مَدِیْنَة	جمع	مُدُن	مُسَخَّر	قابو میں کیا ہوا	اِنْزَال	اتارنا	بسکٹ	کَعْکَة	جمع	کَعْک
شیر	اَسَد	جمع	اُسُد	مَا	وہ چیز، جو، کیا، نہیں	صَیِّب	زور کی بارش	استاد	اُسْتَاذ	جمع	اَسَاتِذَة
دودھ	لَبَن	جمع	اَلْبَان	ذُبَاب	مکھی	وَقَع	پڑنا	طالب علم	تِلْمِیْذ	جمع	تَلَامِذَة
تلوار	سَیْف	جمع	سُیُوْف	نَوْم	سونا (نیند)			سبق	دَرْس	جمع	دُرُوْس
قینچی	مِقْرَاض	جمع	مَقَارِیْض	اتوار	یَوْمُ الْاَحَد			کام	عَمَل	جمع	اَعْمَال

پیالہ	قَصْعَة	جمع	قِصَع، قَصْعَات	پیر	يَوْمُ الْاِثْنَيْن	بھینس	جَامُوس	جمع	جَوَامِيس
پتھر	حَجَر	جمع	حِجَارَة	منگل	يَوْمُ الثَّلَاثَاء	چاند	قَمَر	جمع	اَقْمَار
پائجامہ	سِرْوَال	جمع	سَرَاوِيل	بدھ	يَوْمُ الْاَرْبَعَاء	ستارہ	نَجْم	جمع	نُجُوم
پنسل	مِرْسَم	جمع	مَرَاسِم	جمعرات	يَوْمُ الْخَمِيس	کنجی	مِفْتَاح	جمع	مَفَاتِيح
گھاس	عُشْب	جمع	اَعْشَاب			باغ	بُسْتَان	جمع	بَسَاتِين
جزء	پارہ	جمع	اَجْزَاء			سَحَاب	بادل	جمع	سُحُب

نوٹ: اس کتاب میں اُن اُردو الفاظ کے معنی نہیں لکھے گئے ہیں جو عربی ہیں مثلاً صُنْدُوق، قَمِيص، قُفْل ۔ ایسے عربی الفاظ کے بھی اردو معانی لکھے گئے ہیں جو اردو میں بھی ان ہی معنوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

سبق ٦

سر	رَأْس	جمع	رُؤُس	سوار ہونا	رَكْبٌ	خَالِدُوْن	ہمیشہ رہنے والے
ناک	اَنْف	جمع	اُنُوف	توڑنا	كَسْرٌ	عَرْض	پیش کرنا
ہاتھ	يَد	جمع	اَيْدِى	گرنا	سَقْطٌ	مُسْتَقَرٌّ	ٹھیرنے کی جگہ
دانت	سِنّ	جمع	اَسْنَان	بلند کرنا	رَفْعٌ	مَتَاع	فائدہ اٹھانے کا سامان
سینہ	صَدْر	جمع	صُدُوْر	کھیلنا	لَعْبٌ	حِيْن	وقت
تولیہ	مِنْدِيل	جمع	مَنَادِيل	گیند	كُرَّة	قَوْل (قَال)	کہنا

موٹر	سَيَّارَة	جمع	سَيَّارَات	حکم دینا	اَمْرٌ	اَمْس	کل،گزشتہ
سائیکل	دَرَّاجَةٌ	جمع	دَرَّاجَات	لیٹنا	اِضْطِجَاعٌ	اَخْذ	لینا
جوتا	حِذَاء	جمع	اَحْذِيَة	یادکرنا	ذِكْرٌ	فَوْق	اوپر
کھیت	حَقْل	جمع	حُقُوْل	خربوزہ	بِطِّيْخٌ	فَاقِع	گہرازرد
نگاہ	بَصَر	جمع	اَبْصَار	ککڑی	قِثَّاء	مَنْ	کون،جو
روشنی	نُوْر	جمع	اَنْوَار	انعام کرنا/بخشش کرنا	اِنْعَامٌ(اَنْعَمْتَ)	عِنْدَ	نزدیک
عہد	مِيْثَاق	جمع	مَوَاثِيْق	ساتھ	مَعَ	مَا	وہ چیز،جو
بدلہ	اَجْر	جمع	اُجُوْر	اچک لے جانا	خَطْف	فَ	پس
رنگ	لَوْن	جمع	اَلْوَان	ڈرانا	اِنْذَارٌ (اَنْذَرْتَ)	وُقُوْد	ایندھن
بوڑھی	فَارِض	جمع	فَوَارِض	مہرکرنا	خَتْمٌ	اَنْبَج،مَنْجُوْ	آم
بن بیائی بچھیا	بِكْر	جمع	اَبْكَار	چھوڑنا	تَرْكٌ	تُفَّاحٌ	سیب
پردہ	غِشَاوَةٌ	جمع	اَغْشِيَة	اتارنا	تَنْزِيْلٌ(نَزَّلْنَا)	تُفَّاحَةٌ	ایک سیب

سبق ۷

بھٹکتے پھرنا	عَمَه	تَنْسَوْنَ	بھولنا	شَعْر	احساس کرنا،سمجھنا
ایمان لانا	يُؤْمِنُوْنَ	لُبْس	پہننا	جَرِيْدَة	اخبار
غمگین ہونا	حُزْن	بَطَاطَا	آلو	تَتْلُوْنَ	تلاوت کرنا
چمچہ	مِلْعَقَة جمع مَلَاعِق	حَذْر	ڈر	قَصَّار	دھوبی
چائے	شَاىٔ	نَقْض	توڑنا	مِيْثَاق	پختگی
تالاب	غَدِيْر جمع غُدُر	غَسْل	دھونا	أ	کیا

ہنسنا	ضَحک	یُفسِدُ	فساد پھیلانا	طَاحُوْن	چکی
خون	دَم جمع دِمَاء	سَفک	خون بہنا	طَحن	پیسنا
رنگنا	صَبْغ	اَمْر	حکم دینا	جَعَل	بنانا
نیکی	بِرّ	سَاخِط	ناراض	کَتَمَ	چھپانا
خط	کِتَاب	تَحرِیف	بدلنا	اَیْضًا	بھی
کہ	اَنْ	یُقِیمُوْن	قائم کرنا	ثُمَّ	پھر
کڑک	صَاعِقَة جمع صَواعِق	اِنَّ	بیشک	بَعَث	بھیجنا
رسی	حَبْل جمع حِبَال	قلم بنانا	بَری، یَبْرِی	کتب خانہ	مَکْتَب، خَزَانَةُ الْکُتُب
ایک سال پہلے	قَبْلَ سَنَةٍ	پرسوں (گزشتہ)	قَبْلَ الْاَمْسِ	پرسوں (آئندہ)	بَعْدَغَدٍ
کل (آئندہ)	غَدٌ				

سبق ۸

مرغ	دِیک	جمع	دُیُوک	مغفرت کرنیوالا	غَفُوْر	بَعُوْضَة	مچھر
دکان	دُکَّان	جمع	دَکَاکِیْن	ناخن تراشنا	قَلَم	صَائِحٌ	چلّانے والا
قیمت	ثَمَن	جمع	اَثْمَان	بدصورت	دَمِیْمَة (مونث)	مُظَلِّل	سایہ کرنے والا
بوڑھا	شَیْخ	جمع	شُیُوخ	پرانی	خَلَق	مُظْلِمَة	تاریک کرنے والی
بادل	غَمَام	جمع	غَمَائِم	دیاسلائی	کِبْرِیْت	هٰذَا	یہ (مذکر)
چٹائی	حَصِیْرٌ	جمع	حُصُر	ڈاک خانہ	اَلْبَرِیْد، بُوْسُطَة	هٰذِهٖ	یہ (مونث)
مضمون	مَقَالَة	جمع	مَقَالَات	کڑوا	مُرّ	هٰٓؤُلَآءِ	یہ (سب)
پنکھا	مِرْوَحَة	جمع	مَرَاوِح	شکست دینا	هَزَم	ثَابِت	مضبوط، جمی ہوئی

رسالہ	مُجَلَّة	جمع	مُجَلَّات	پایۂ تخت	عَاصِمَة	عَمِیْق	گہرا
سڑک	شَارِع	جمع	شَوَارِع	روزانہ	یَوْمِیَّة	اِشْتَراء	خریدنا
لشکر	جُنْد	جمع	جُنُوْد	زبردست	عَظِیْم	ذٰلِکَ	وہ(مذکر)
شاخ	غُصْن	جمع	غُصُوْن	حجام	حَلَّاق	تِلْکَ	وہ(مونث)
جہاز	سَفِیْنَة	جمع	سُفُن	ہوشیار	بَارِع	اُولٰٓئِکَ	وہ سب
دریا	بَحْر	جمع	بِحَار	ڈبیا	عُلْبَة	کُلَّ یَوْمٍ	ہرروز،روزانہ
بڑا	کَبِیْر	جمع	کِبَار	نبض دیکھنا	جَسَّ	اَلِیْم	دردناک
جڑ	اَصْل	جمع	اُصُوْل	نسخہ	وَصْفَة	بَلَاءٌ	آزمائش
پہاڑ	جَبَل	جمع	جِبَال	بال کٹانا	قَصَّ یَقُصُّ	مَرِیْض	بیمار
قلعہ	حِصْن	جمع	حُصُوْن	ناخن	ظُفُر	جمع	اَظْفَار
ریل	قِطَار	جمع	قُطُر	بال	شَعْر	جمع	اَشْعَار
انجن	قَاطِرَة	جمع	قَاطِرَات	چھوٹا	صَغِیْر	جمع	صِغَار
اسٹیشن	مُحَطَّة	جمع	مُحَطَّات	شاخ	فَرْع	جمع	فُرُوْع

سبق ۹

گونگے	بُکْمٌ	جمع	اَبْکَم	آئینہ	مِرْأة	بَدْء	شروع کرنا
اندھے	عُمْیٌ	جمع	اَعْمٰی	گیند	کُرَة	بَحْث	تلاش کرنا
بہرے	صُمٌّ	جمع	اَصَمّ	بازار	سُوْق	قَبِلَ	قبول کرنا
بلی	قِطَّة	جمع	قِطَط	ہوٹل	فُنْدُق	نَصِیْب	حصہ
گڑیا	دُمْیَة	جمع	دُمًی	بلکہ	بَلْ	اِهْدِ	ہدایت کر
کنگھی	مِشْط	جمع	اَمْشَاط	بچنا	حَذَر	هَذْءٌ	مذاق کرنا
سانپ	حَیَّة	جمع	حَیَّات	شکر	سُکَّر	عَدْل	فدیہ

اردو کی عربی:

(۱) اَلْاُمُّ صَالِحَةٌ (۲) اَلْبِنْتُ عَابِدَةٌ (۳) اَلْخَالَةُ ذَكِيَّةٌ (۴) اَلْعَمَّةُ عَاقِلَةٌ (۵) اَلْاُخْتُ جَمِيْلَةٌ (۶) اَلْجَدَّةُ شَاكِرَةٌ (۷) اَلدَّجَاجَةُ صَغِيْرَةٌ (۸) اَلشَّاةُ سَمِيْنَةٌ (۹) اَلْعَمَّةُ صَالِحَةٌ (۱۰) اَلْجَارِيَةُ عَاقِلَةٌ (۱۱) اَلْجَدَّةُ صَالِحَةٌ (۱۲) اَلْخَالَةُ عَابِدَةٌ

عربی کی اردو:

(۱) اللہ رب ہے (۲) محمد ﷺ نبی ہیں (۳) رسول سچا ہے (۴) راستہ سیدھا ہے (۵) اسلام دین ہے (۶) انسان بندہ ہے (۷) خالد سپہ سالار ہے (۸) بھائی مہربان ہے (۹) قیامت آنے والی ہے (۱۰) عمرو مجاہد ہے (۱۱) طارق بہادر ہے (۱۲) بیٹی باادب ہے (۱۳) ماموں عقلمند ہے اور چچا ذہین ہے (۱۴) پوتا باادب ہے اور دادا رحم دل ہے (۱۵) لونڈی جانے والی ہے اور بکری آنے والی ہے۔

سبق ۲

عربی میں ترجمہ:

(۱) جِدَارُ الدَّارِ (۲) مِصْرَاعُ الْبَابِ (۳) جَرَّةُ الطِّيْنِ (۴) شُبَّاكُ الْحُجْرَةِ (۵) خَشَبُ الْمِنْضَدَةِ (۶) سَقْفُ الْبَيْتِ (۷) تُرَابُ السَّطْحِ (۸) رَفُّ الْحَدِيْدِ (۹) سَرِيْرُ حَمِيْدٍ (۱۰) قَوَائِمُ الْعَرْشِ (۱۱) نَارُ الْمَوْقِدِ (۱۲) فَرْشُ اٰجُرَّةٍ (۱۳) حَرُّ الشَّمْسِ (۱۴) اِبْرِيْقُ صُفْرٍ (۱۵) قِدْرُ نُحَاسٍ (۱۶) قِنِّيْنَةُ زُجَاجٍ (۱۷) قِرْطَاسُ كُرَّاسَةٍ (۱۸) قَلَنْسُوَةُ صُوْفٍ (۱۹) رَصَاصَةُ بُنْدُوْقِيَّةٍ (۲۰) جَوْرَبُ صُوْفٍ (۲۱) زُجَاجُ رَفٍّ ثَمِيْنٌ (۲۲) جَرَّةُ طِيْنٍ رَخِيْصٌ (۲۳) جِدَارُ دَارٍ طَوِيْلٌ (۲۴) سَقْفُ بَيْتٍ رَفِيْعٌ (۲۵) اِبْرِيْقُ نُحَاسٍ ثَمِيْنٌ

اردو ترجمہ:

(۱) بدلے کا دن (۲) انسان کا شک (۳) نماز کا قائم کرنا (۴) زکوٰۃ کا ادا کرنا (۵) مال کا خرچ کرنا (۶) دوست کی ملاقات (۷) شہر کے بیوقوف (۸) لوگوں کی سرکشی (۹) آگ کا بھڑکانا (۱۰) چراغ کی روشنی (۱۱) شہر کے اردگرد (۱۲) رات کا اندھیرا (۱۳) گرج کی آواز (۱۴) بجلی کی چمک (۱۵) پیر کی انگلیاں (۱۶) جاڑے اور گرمی کا سفر (۱۷) برف کا پانی ٹھنڈا ہے (۱۸) دروازے کی لکڑی قیمتی ہے (۱۹) کاغذ کی الماری سستی ہے (۲۰) پیتل کا لوٹا قیمتی ہے (۲۱) آدمی کا بیٹا عقلمند ہے۔

بچھو	عَقْرَب	جمع	عَقَارِب	نمک	مِلْح	هَبْط	اترنا
بیل	ثَوْر	جمع	ثِیْرَان، اَثْوار			مُنْشِئ	اڈیٹر

سبق ۱۰

برس	سَنَة/عَام	جمع	سِنُوْن/ عَوَام	سَارِق	چور	سَاهُوْن	غافل
مچھلی	سَمَک/ سَمُکَة	جمع	اَسْمَاک	تَوَّابِيْنَ	توبہ کرنے والے	سَيِّد	سردار
قیدخانہ	سِجْن	جمع	سُجُوْن	غَفَر	بخشا	مُهِيْن	رسوا کرنے والا
چھتری	ظُلَّة	جمع	ظُلَل	مُفْلِحُوْن	فلاح پانے والے	اَعَدَّ	تیارکیا
جو	اَلَّذِىْ	جمع	اَلَّذِيْنَ	وَيْل	ہلاکت	لٰكِن	لیکن
				تَجْرِىْ	بہتی ہیں	تَحْتَ	نیچے

حل شدہ مشقیں

سبق ۱

اردو کی عربی:

(۱) حَامِدٌ اَبٌ (۲) مَحْمُوْدٌ اِبْنٌ (۳) خَالِدٌ عَمٌّ (۴) زَيْدٌ خَالٌ (۵) بَكْرٌ اَخٌ (۶) سَعِيْدٌ جَدٌّ (۷) حَمِيْدٌ حَفِيْدٌ (۸) حَسِيْبٌ سِبْطٌ (۹) اَلرَّجُلُ قَوِىٌّ (۱۰) اَلطِّفْلُ ضَعِيْفٌ (۱۱) اَلثَّلْجُ بَارِدٌ (۱۲) اَلْمَاءُ عَذْبٌ (۱۳) اَلِابْنُ عَاقِلٌ (۱۴) اَلْاَخُ عَابِدٌ (۱۵) اَلْاَبُ صَالِحٌ

سبق ۳

عربی کی اردو:

(۱) ان سب مَردوں نے مدد کی (۲) اس ایک عورت نے کھولا (۳) تم سب مَردوں نے مارا (۴) میں داخل ہوا (۵) اس ایک مرد نے رکھا (۶) تو ایک عورت نے بنایا (۷) وہ دو عورتیں گئیں (۸) تم سب عورتوں نے پا لیا (۹) تم دو مرد/عورتیں گئے/گئیں (۱۰) ہم نے لکھا (۱۱) اس ایک عورت نے پڑھا (۱۲) ان دو مَردوں نے پکایا (۱۳) ان سب عورتوں نے کھایا (۱۴) تو ایک مرد ملا (۱۵) وہ سب مرد بھاگے (۱۶) تم سب مرد لوٹے۔

اردو کی عربی:

(۱) كَتَبْتُ (۲) قَرَءُوْا (۳) وَجَدْتَّ (۴) طَبَخْتُنَّ (۵) قَطَعْنَ (۶) مَلَأْنَا (۷) طَلَبْتُمْ (۸) سَأَلَا (۹) جَعَلْنَا (۱۰) اَخَذْتِ (۱۱) اَكَلْتُمَا (۱۲) قَطَعْتُ (۱۳) جَعَلْتُنَّ (۱۴) هَرَبْنَ (۱۵) ذَهَبْتَ (۱۶) وَجَدْتُّمْ

سبق ۴

عربی میں ترجمہ:

(۱) قَرَءَ حَمِيْدٌ كِتَابًا (۲) مَنَعَ نَصِيْرٌ مَّحْمُوْداً (۳) كَتَبَ خَالِدٌ مَّكْتُوْبًا (۴) هَزَمَ طَارِقٌ عَدُوًّا (۵) عَجَنَتِ الْإِمْرَاةُ دَقِيْقًا (۶) طَبَخَتِ الْبِنْتُ لَحْمًا (۷) طَحَنَ الْاَجِيْرُ قُمْحًا (۸) اَكَلَ الْخَالُ خُبْزًا (۹) نَطَحَتِ الشَّاةُ طِفْلاً (۱۰) اَكَلَتِ الدَّجَّاةُ اَرُزًّا (۱۱) ضَرَبْتُ الْكَلْبَ (۱۲) عَبَدْتَّ اللّٰهَ (۱۳) كَسَرْنَ كَاْسًا (۱۴) خَرَقْتِ الثَّوْبَ (۱۵) نَصَرَ صَدِيْقُ حَمِيْدٍ حَفِيْدَ خَالِدٍ (۱۶) كَسَرَتْ اُمُّ الْبِنْتِ كَاْسَ الزُّجَاجِ (۱۷) عَجَنَتِ الْجَارِيَةُ دَقِيْقَ قُمْحٍ

اردو میں ترجمہ:

(۱) اللہ نے محمد ﷺ کو رسول اور اسلام کو دین بنایا (۲) اس نے آسمان کو چھت اور زمین کو فرش بنایا (۳) شیطان نے انسان کو دھوکہ دیا (۴) وہ تجارت فائدہ مند نہ رہی (۵) کانوں نے سنا اور آنکھوں نے دیکھا اور دلوں نے سمجھا (۶) فاسق نے اللہ کے عہد کو توڑا اور مسلم نے اللہ کی بات سنی (۷) ایک آدمی نے ایک مثال دی (۸) ان آدمیوں نے اللہ کی نعمتوں کا ذکر کیا اور کفر نہیں کیا (۹) ہم نے سمندر کو پھاڑ ڈالا اور فرعون کے ماننے والوں کو ڈبو دیا (۱۰) اُن عورتوں نے بکری دوہی اور تم عورتوں نے گائے دوہی (۱۱) تم لوگوں نے مرغا ذبح کیا اور تو ایک عورت نے گوشت

پکایا(۱۲)اللہ نے بارش نازل کی اور سبزیاں وپھل اگائے۔

الفاظ کے معنی:

(۱)وہ مارے گئے (۲) میں مدد دیا گیا (۳)وہ ذبح کی گئی (۴)وہ اندھیری ہوگئی (۵)وہ کاٹا گیا(۶) تو دیکھا گیا (۷)وہ بنائے گئے (۸)تم پیدا کیے گئے (۹) ہم پید کیے گئے (۱۰)تم دونوں گمان کیے گئے (۱۱)وہ دونوں پائی گئیں (۱۲)تم سب پوچھی گئیں۔

سبق ۵

عربی ترجمہ:

(۱) ذَهَبَ زَيْدٌ مِّنَ الْقَرْيَةِ اِلَى الْبَلَدِ (۲) قَتَلَ مَحْمُوْدٌ اَسَدًا بِالسَّيْفِ (۳) قَطَعْتُ الثَّوْبَ بِالْمِقْرَاضِ (۴) حَلَبَتْ اِمْرَاةٌ لَّبَنًا فِي الْقَصْعَةِ (۵) وَضَعْتُم الْقَمِيْصَ وَ السَّرَاوِيْلَ فِي الصَّنْدُوْقِ (۶) كَتَبْتَ عَلَى الْبِطَاقَةِ بِالْمِرْسَمْ (۷) اَكَلْنَ الْكَعْكَةَ بِالزُّبْدَةِ وَالسَّمَنِ وَالْقِشْطَةِ (۸) وَاللّٰهِ (۹) سَأَلَ الْمُعَلِّمُ مِنَ التَّلَامِيْذَ عَنِ الدَّرْسِ (۱۰) جَعَلَ اللّٰهُ الَّيْلَ لِنَوْمٍ وَّ النَّهَارَ لِعَمَلٍ (۱۱) لَبَنُ جَامُوْسٍ اَبْيَضُ مِنْ لَّبَنِ بَقَرَةٍ (۱۲) ذَهَبٌ وَّ فِضَّةٌ كَمَثَلِ حجَرٍ عِنْدَ زَاهِدٍ (۱۳) فَتَحُوا الْقُفْلَ بِالْمِفْتَاحِ (۱۴) رَأيْتُ اِلَى الْقَمَرِ وَ النَّجْمِ (۱۵) ذَهَبْنَا اِلَى الْبُسْتَانِ وَ جَلَسْنَا عَلَى الْعُشْبِ

اردو ترجمہ:

(۱) سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں (۲) قرآن میں لوگوں کے لیے ہدایت ہے (۳) بادل آسمان اور زمین کے درمیان مسخر ہیں (۴) ہفتے کا دن یہود کے لیے اور اتوار نصاریٰ کے لیے ہے (۵) میں نے قرآن سے ایک پارہ جمعرات اور جمعے کے دن پڑھا (۶) مسلمان کے لیے دنیا اور آخرت میں بھلائی ہے (۷) میں ایمان لایا اس پر جو اللہ نے نازل کیا (۸) کھانے میں مکھی پڑگئی (۹) آیات آسمان سے بارش کی مانند اتریں (۱۰) نماز مسلمان پر فرض کی گئی (۱۱) انہوں نے کمرے کا دروازہ پیر کے دن کھولا اور منگل کے روز چارپائی پر بیٹھے (۱۲) تم عورتوں نے بدھ کے روز اینٹ سے شیشے کی بوتل توڑی۔

سبق ٦

اردو سے عربی ترجمہ:

(۱) اَبِیْ (۲) اُمُّہٗ (۳) لِسَانُهَا (۴) رَاْسُکَ (۵) اَنْفُکِ (۶) یَدِیْ (۷) اَسْنَانُهُنَّ (۸) صُدُوْرُهُمْ (۹) مِنْدِیْلِیْ (۱۰) رَکِبْتُ عَلٰی سَیَّارَتِکُمْ (۱۱) کَسَرَتْ دَرَّاجَتِیْ (۱۲) سَقَطَ الْحِذَاءُ مِنْ رِّجْلِکَ (۱۳) مَنَعْتُهُنَّ (۱۴) رَفَعُوْنِیْ (۱۵) لَعِبْتُمْ مِنْ کُرَّتِکُمْ (۱۶) اَمَرُوْنِیَ لاضْطِجَاعِ (۱۷) رَاَیَا اِلَیَّ (۱۸) عَبَدْتُّمَاهُ (۱۹) ذَکَرَتْنِیْ اُمِّیَّ بِالْاَمْسِ (۲۰) اَکَلْتَ الْاَنْبَجَ وَ التُّفَّاحَ فِیْ بُسْتَانِکَ وَ الْبِطِّیْخَ وَ الْقِثَّآءَ فِیْ حَقْلِکَ۔

عربی سے اردو ترجمہ:

(۱) تو نے ان پر انعام کیا (۲) ہم تمہارے ساتھ ہیں (۳) ہم نے انہیں رزق دیا (۴) تو نے انہیں ڈرایا (۵) اللہ نے ان کے دلوں پر اور کانوں پر مہر لگادی (۶) ان کی آنکھوں پر پردہ ہے (۷) انہوں نے اپنی جانوں کو دھوکہ دیا (۸) اللہ ان کی روشنی لے گیا اور انہیں اندھیرے میں چھوڑ دیا (۹) بجلی نے ان کی آنکھیں اچک لیں (۱۰) بیشک تمہارے رب نے تمہیں پیدا کیا ہے (۱۱) ہم نے اپنے بندے پر نازل کیا (۱۲) اس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں (۱۳) ان کے لیے اس میں پاکیزہ بیویاں ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں (۱۴) اس نے انہیں فرشتوں پر پیش کیا (۱۵) تمہارے لیے زمین میں ٹھکانہ ہے اور فائدہ اٹھانا ہے ایک مدت تک (۱۶) موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا بیشک تم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ۱۶) ہم نے تم سے عہد لیا اور تمہارے اوپر طور کو اٹھا دیا (۱۸) بیشک وہ ایک گائے ہے جو نہ بوڑھی ہے نہ بن بیاہی، اس کا رنگ شوخ ہے (۱۹) جو ایمان لائے اللہ اور روز آخر پر اور نیک عمل کرے تو ان کے لیے بدلہ ہے ان کے رب کے پاس (۲۰) ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس پر جو اس نے ہمارے رسول پر نازل کیا گیا اور جو اُن سے پہلے نازل کیا گیا۔

سبق ۷

الفاظ کا ترجمہ:

(۱) میں جاتا ہوں یا جاؤں گا (۲) وہ اندھے ہوتے ہیں یا ہوں گے (۳) وہ بناتا ہے یا بنائے گا (۴) میں جانتا ہوں یا جانوں گا (۵) ہم عبادت کرتے ہیں یا کریں گے (۶) تم سب لوگ سمجھتے ہو یا سمجھو گے (۷) تو سنتی ہے یا سنے گی

(۸) تو کھیلتی ہے یا کھیلے گی (۹) وہ لباس پہنتی ہیں یا پہنیں گی (۱۰) تم دو مرد یا عورتیں غمگین ہوتے/ ہوتی ہو یا ہوں گے/گی (۱۱) وہ سب مرد ایمان لاتے ہیں یا لائیں گے (۱۲) تم سب مرد تلاوت کرتے ہو یا کرو گے (۱۳) تم سب مرد بھول جاتے ہو یا بھول جاؤ گے (۱۴) وہ دو مرد یا عورتیں ذبح کرتے/کرتی ہیں یا کریں گے/گی (۱۵) میں پیتا ہوں یا پیوں گا۔

(۱۶) يَشْعُرُوْنَ (۱۷) تَقْرَءُ وْنَ (۱۸) تَطْبَخُ (۱۹) يَحْزَنُ (۲۰) يَطْبَخْنَ (۲۱) اَجْعَلُ (۲۲) نَشْرَبُ (۲۳) تَذْهَبِيْنَ (۲۴) تَمْنَعُ (۲۵) يَذْهَبَانِ۔

عربی ترجمہ:

(۱) اَقْرَءُ جَرِيْدَتَکَ (۲) يَطْبَخْنَ بَطَاطًا لَّکَ (۳) تَشْرَبُ الشَّائِیَ بِالْمِلْعَقَةِ (۴) يَفْتَحُ خَالُکَ الْقُفْلَ بِالْمِفْتَاحِ (۵) يَغْسِلُ الْقَصَّارُ الثِّيَابَ فِی الْغَدِيْرِ (۶) يَضْحَکُ حَامِدٌ فِیْ بَيْتِهٖ (۷) اَسْمَعُ ضَحْکَهٗ فِیْ بَيْتِیْ (۸) يَطْحَنُ خَادِمُکَ قُمْحًا فِی الطَّاحُوْنِ (۹) يَذْهَبُ صَدِيْقُ خَلِيْلٍ اِلٰی بَيْتِکَ (۱۰) نَجْعَلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا (۱۱) أَتَمْنَعُهُنَّ مِنَ الْفِسْقِ وَ الْکُفْرِ (۱۲) قَرَءْتُ الْيَوْمَ مَکْتُوْبَکَ (۱۳) اَذْهَبُ اِلٰی بَيْتِ عَمِّهَا غَداً (۱۴) هُوَ سَاخِطٌ عَلَيْکَ (۱۵) أَ اَنْتَ سَاخِطٌ عَلَيْهِ اَيْضًا۔

اردو ترجمہ:

(۱) اُن پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے (۲) وہ لوگ غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں (۳) وہ اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیتے ہیں بجلیوں سے موت کا خوف کر کے (۴) وہ اللہ کے عہد کو توڑ ڈالتے ہیں اس کو باندھنے کے بعد (۵) کیا تو بناتا ہے اُس میں جو اُس میں فساد ڈالے گا اور خون بہائے گا (۶) بیشک میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ہو (۷) کیا تم لوگوں کو حکم کرتے ہو نیکی کا اور تم بھول جاتے ہو خود کو اور تم کتاب کی تلاوت بھی کرتے ہو (۸) ہم وہ نہیں چھپاتے (یا نہیں چھپائیں گے) جس کا اللہ نے ہمیں حکم دیا ہے (۹) بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم ایک گائے ذبح کرو (۱۰) وہ لوگ اللہ کا کلام سنتے ہیں پھر اس کو بدل دیتے ہیں (۱۱) کوئی نفس کسی نفس کو تھوڑا سا بھی بدلہ نہ دے سکے گا۔

جملے:

(۱) یُقْرَاءُ (۲) یُکْتَبُ (۳) یُکْسَرُ (۴) یُقْطَعُ (۵) تُضْرَبُ (۶) تُمْنَعُ (۷) اُمْنَعُ (۸) نُنْصَرُ (۹) تُمْنَعِیْنَ (۱۰) تُخْدَعُ۔

جملے:

(۱) قُطِعَتِ الْحَبْلُ (۲) بُرِیَ الْقَلَمُ (۳) یُصْبَغُ الثَّوْبُ (۴) رُفِعَ ذِکْرُ رَسُوْلِ اللّٰہِ (۵) بُعِثُوا الْاَنْبِیَآءُ (۶) اُکِلُوا الْاَثْمَارُ (۷) ذُکِرَ اللّٰہُ (۸) یُقْرَءُ الْجَرِیْدَۃُ غَدًا فِی الْمَکْتَبَۃِ (۹) یُکْتَبُ الْمَقَالَۃُ بَعْدَ غَدٍ لِّمُجَلَّتِکَ (۱۰) نُقِضَ الْعَھْدُ قَبْلَ سَنَۃٍ۔

سبق ۸

عربی ترجمہ:

(۱) اَلْاَبُ الصَّالِحُ (۲) اَلِا بْنُ السَّعِیْدُ (۳) رَبٌّ غَفُوْرٌ (۴) اَلْبَابُ الْکَبِیْرُ (۵) اَلدِّیْکُ الصَّائِحُ (۶) اَلْحَصِیْرُ الْخَلَقُ (۷) اَلْمَقَالَۃُ الْجَیِّدَۃُ (۸) اَلْجَرِیْدَۃُ الْحَسَنَۃُ (۹) اَلشَّارِعُ الْوَسِیْعُ (۱۰) اَلسَّفِیْنَۃُ الصَّغِیْرَۃُ (۱۱) اَلْبَحْرُ الْعَمِیْقُ (۱۲) اَلْجَبَلُ الْعَظِیْمُ (۱۳) اَلْقِطَارُ الطَّوِیْلُ (۱۴) اَلْقَاطِرُ الْکَبِیْرُ اَلْمُحَطَّۃُ الصَّغِیْرَۃُ (۱۵) اَلْبَرِیْدُ الْکَبِیْرُ۔

عربی ترجمہ:

(۱) ضَرَبْتُ رَجُلًا فَاجِرًا (۲) وَجَدْتُّ مِرْوَحَۃً جَمِیْلَۃً (۳) شَرِبَتِ الْمَرِیْضَۃُ الدَّوَآءَ الْمُرَّ (۴) ھَزَمَ طَارِقٌ جُنْدَ مَلِکٍ عَظِیْمٍ وَّ دَخَلَ فِیْ عَاصِمَتِہٖ (۵) ھَلْ تَذْھَبُ اِلٰی سُوْقِ الْبَلَدِ یَوْمِیَّۃً لِاشْتَرَآءِ الْجَرِیْدَۃِ (۶) اَذْھَبُ الْیَوْمَ اِلٰی دُکَّانِ الْحَلَّاقِ الْبَارِعِ لِتَقْلِیْمِ الْاَظْفَارِ وَ قَصِّ الْاَشْعَارِ (۷) ھٰذَا الشَّیْخُ الصَّالِحُ وَ ذٰلِکَ الطِّفْلُ الشَّرِیْرُ (۸) ھٰذِہِ الْاِمْرَاۃُ الْجَمِیْلَۃُ وَ تِلْکَ الْبِنْتُ الدَّمِیْمَۃُ (۹) ذَھَبْتَ مِنْ بُیْتِکَ اِلٰی دُکَّانٍ قَرِیْبٍ لِاشْتَرَآءِ عُلْبَۃِ الْکِبْرِیْتِ (۱۰) جَسَّ مَحْمُوْدُنِ الطَّبِیْبُ نَبْضَ الْمَرِیْضَۃِ وَ کَتَبَ لَھَا الْوَصْفَۃَ الْجَیِّدَۃَ۔

اردو ترجمہ:

(۱) سیدھا راستہ (۲) ایک دردناک عذاب (۳) ایک چھوٹا مچھر (۴) اللہ نے انہیں بہترین رزق دیا (۵) ایک

بڑی آزمائش (٦) وہ لوگ اللہ کی آیتوں کو تھوڑی قیمت پر نہیں بیچتے (٧) ایک سایہ دار بادل (٨) ایک اندھیری رات (٩) کلمہ طیبہ کی مثال پاکیزہ درخت کی سی ہے (١٠) اس کی جڑ مضبوط جمی ہوئی ہے اور اس کی شاخ آسمان میں ہے (١١) سپہ سالار طارق نے ایک بڑے شہر کو فتح کیا اور اس کے ایک قلعے کو ایک عظیم بادشاہ کے قبضے سے لے لیا (١٢) محمد فاتح روم کے پایۂ تخت میں داخل ہوا۔

سبق ٩

صیغوں کے معنی:

تو ایک مرد جا	تو ایک مرد نہ جا	تم لوگ منع نہ کرو
تو (ایک عورت) شروع نہ کر	تو (ایک عورت) کھول	تم (سب عورتیں) تلاش نہ کرو
تم لوگ نہ سنو	تم لوگ ہنسو	تم لوگ عمل کرو
تم دو مرد/عورتیں سنو	تم دو مرد/عورتیں جان لو	تم دو مرد/عورتیں نہ کھیلو
تو ایک عورت نہ لکھ	تم سب مرد نہ خریدو/بیچو	

عربی میں ترجمہ:

(١) لَا تَذْهَبْ اِلَى السُّوْقِ بَلِ اذْهَبْ اِلَى الْمَسْجِدِ (٢) اِفْتَحِ الصَّنْدُوْقَ (٣) اَلْقِ السُّكَّرَ وَ الْمِلْحَ فِي الشَّآئِ (٤) اِعْمَلْ لَّكَ (٥) لَا تَضْحَكْ كَثِيْراً (٦) اَقْبِلْنَ نَصِيْحَةَ اُمُّكُنَّ (٧) لَا تَجْعَلُوْا حَظًّا لِّلشَّيْطٰنِ فِيْ عَمَلِكُمْ (٨) اِلْعَبُوْا بِالْكُرَّةِ وَ لَا تَلْعَبُوْا بِالدُّمْيَةِ (٩) اِسْمَعُوْا كَلَامَ اللّٰهِ (١٠) اِطْبَخِيْ لَحْمًا وَّ لَا تَلْعَبِيْ بِالْمِرْأَةِ وَ الْمِشْطِ (١١) حَذِّرِ الْحَيَّةَ وَ الْعَقْرَبَ (١٢) لَا تَقْرَبُوا الثَّوْرَ وَ الْعَبُوْا بِهٰذِهِ الْقِطَّةِ۔

اردو میں ترجمہ:

(١) تو اُن پر غم نہ کر، وہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، پس وہ نہ لوٹیں گے (٢) تو ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت کر (٣) تم لوگ نہ مذاق کرو اور نہ ہنسو (٤) تم لوگ نیک کام کرو اور اللہ سے ڈرو (٥) تو (ایک عورت) پڑھ اور نہ کھیل (٦) تم لوگ جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے (٧) سفارش کو قبول کرلو اور بدلہ (فدیہ) نہ لو (٨) تم لوگ شہر میں اتر جاؤ (٩) تم لوگ اس بستی میں داخل ہو جاؤ (١٠) تم لوگ ناپاک کو پاک سے نہ بدلو (١١)

تم لوگ اپنے دوست کے ساتھ ہوٹل تک جاؤاور اس کے ساتھ دودھ پیو(۱۲)تم لوگ گھر کا دروازہ کھولواور اخبار کے ایڈیٹر کے پاس جاؤ۔

سبق ۱۰

جملے:

(۱) اَمَرْتُ الْوَاعِظِيْنَ (۲) كَتَبُوا الْكِتٰبَ لِلْمُسْلِمِيْنَ (۳) اَكَلْنَ خُبْزَيْنِ (۴) قَطَعْتَ شَجَرَتَيْنِ (۵) ضَرَبَتِ الْوَلَدَيْنِ وَ اَخَذَتِ الظُّلَلَ (۶) قَتَلُوا السَّارِقِيْنَ (۷) تَقْرَءْنَ اِلٰى سَنَتَيْنِ (۸) تَطْبَخِيْنَ الطَّعَامَ لِلْعَابِدِيْنَ (۹) اَكَلْتَ سَمَكاً وَّلٰكِنْ اَكَلْتُ سَمَكَيْنِ (۱۰) كَتَبَتْ كُرَّاسَتَيْنِ وَ قَرَءْتَ كِتَابَيْنِ (۱۱) طَبَخَتِ الْخَادِمَةُ خُبْزَيْنِ وَ مَلَأَتْ جَرَّتَيْنِ (۱۲) سَجَنَ خَالُ خَالِدٍسَارِقِيْنَ فِي السِّجْنِ۔

اردوترجمہ:

(۱) یہ کتاب متقیوں کے لیے ہدایت ہے (۲) وہ لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں (۳) ہلاکت ہے ان نمازیوں کے لیے جو اپنی نمازوں سے غافل ہیں (۴) انہوں نے کہا کہ بیشک ہم اصلاح کرنے والے ہیں، خبردار! وہی لوگ فساد کرنے والے ہیں لیکن انہیں شعور نہیں (۵) اور وہ ایمان والے نہیں (۶) بیشک ظالموں کے لیے ایک دردناک عذاب ہے (۷) اللہ نے کافروں کے لیے ایک رسوا کرنے والا عذاب تیار کررکھا ہے (۸) بیشک اللہ پسند کرتا ہے توبہ کرنے والوں کو (۹) بیشک وہ مومنوں کو معاف کردے گا اور انہیں باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں (۱۰) سب تعریفیں عالموں کے پالنے والے رب اللہ کے لیے ہیں اور درود وسلام ہے رسولوں کے سردار، آخری نبی محمد پر اور ان کے پیروکاروں پر، اور ان کے سارے ساتھیوں پر۔